

میلاد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر علماء اسلام مشارع عرب و عجم
اور اکابر و لوہند کی متعدد عظیم الشان تحقیقی کتابت لاجواب تاریخی و شاذہ

الذکر المنظر

بنیک حکیموں لکڑی النبی الاعظم

تصنیف

شیخ الہ لائل مولانا شیخ عبدالحق محدث الہ آبادی قرآن علیہ

حسب الادشاد

حضرت مولانا حاجی امداؤ اللہ مہاجر مکی علیہ رحمۃ

بسم

پیر طریقت حضرت اکابر صاحبزادہ میاں غلام احمد نقشبندی مجددی

ذیبہ مجاہد آستانہ عالیہ شیردہ تانی شرقیہ و شریف

ناشر

مولانا الخافض الہی الخاں لکڑی النبی الاعظم

ناظم مکتبہ حضرت میاں صاحب شرقیہ و شریف شیرخوہ

وَمَنْ يَتَّقِ كُلَّ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ

ذخیرہ سیکرہ بنیمو کا شفا ہمال سدا رکھو



بسم

پیر طریقت حضرت الحاج صاحبزادہ میاں غلام احمد نقشبندی مجددی
زیب مجاہدہ آستانہ عالیہ شیر ربانی شرقیہ شریف

بسم الله الرحمن الرحيم
حامداً ومصلياً وسليماً

اما بعد ضعف العباد للنجي يوم ربنا هادي محمد عبد الحق ابن مولانا اللؤلؤ شيخ محمد بن خير مارحله
عليه السلام بفضل العليم تلميذ مولانا العلامة والشيخ الفاضل المرحوم ابي الواليركات كن الدين المدعو بشار علي نعمه
بفرانده اسكن بحرقه جنانه بنجست برادران مومنين انداء خير خواهي كي عرض كرتا هي كه بعضي لوگ ميلاد
بني صلى الله عليه وسلم كے ذكر سے نہایت ہی بڑھتے ہیں اور اسكو برا سمجھتے ہیں اور یہ کہتے ہیں كه لفظ
بني نہ کہنا چاہیے اور یہ کہتے ہیں كه اسن كے كو خاص كرتا بيان مين بچا ہیے سو جانا چاہیے كه یہ او كھا ٹرنا
اور برا سمجھنا اسكو نہایت ہی برا ہے لغو بابہ سنو اور یہ كہنا كه لفظ ميلاد نبی نہ کہنا چاہیے اور یہ كہنا كه اسكو
اسن كے ميلاد شریف كو خاص كرتا بيان مين بچا ہیے صحیح نہیں ہے محض غلط ہے جامع ترمذی جو صحاح
مين سے ہے او مين ليك يا جامع صی ذكر مين ہے اس طرح پر باب لمجا عني ميلاد النبي صلى الله
عليه وسلم سو مين كيے كه لفظ ميلاد النبي ذكر ہے اگر كه لفظ كتمان مع ہوتا تو ہرگز او اسكو ذكر نفرمائے اور مين
دكيے كے بيان ذكر ميلاد شریف كو خاص ليك باب مين نام ليكے ذكر فرمايے اگر تہ اجائز ہوتا تو وہ اس طرح ہرگز
نكرتے جامع ترمذی مين ابن ابی بن مخرمہ صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ميلاد نبی صلى الله
عليه وسلم كا ذكر بيان فرمایا ہے اس طرح كه دلالت انا و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عام الفضل اور
حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قباث بن اشیم صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا كا افت الكرام
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوا انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اكبر مني انا و
عنہ فی الیوم اور جانا چاہیے كه بعضي لوگ مولد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم كے نام سے نہایت ہی جلتے ہیں
اسكو بہت ہی بڑا سمجھتے ہیں اور کہتے ہیں كه مولد رسول اللہ كہنا چاہیے سو یہ جانا اور برا سمجھنا اور كھا
ہی بڑا ہے لغو بابہ سنو اور یہ كہنا او كھا صحیح نہیں ہے ابن سعد اور ابن ابی الدینا اور ابن عساکرنے روایت كی ہے

حضرت امام ابی جعفر صادق محمد بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما سر کر اور نہایت فرمایا کہ ان قدس سرہ صحابی الفیل
للنصف من الحرمین الفیل و بین مولد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خمس سن و لیلة
سویس ایت میں موجود ہے کہ حضرت امام ابی جعفر صادق رضی اللہ عنہ فی وقت بیان مولد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے مولد رسول اللہ کا حفظ فرمایا اگر یہ کہنا منع نہ ہوتا تو آپ کا وقت بیان مولد شریف کے ہرگز نہ فرماتے
حاشا چاہی کہ بعض لوگوں میں بیان مولد شریف میں نزاع و رد و کلام واقع ہوا و کلامات ثنائت و تک
منے گئے ہیں کہ اولیٰ کیا بیان کر گئے تھے و بعد مناور یہی بنا گیا ہی کہ وہ یہی کہتے ہیں کہ اس کے بیان سے
کیا فائدہ ہے ہم لوگ اپنے فہم پر ہر چکے میں ہمارے اختیار میں تو اس طرح پیدا ہونا نہیں ہے اگر کوئی دوسرا بیان
آپ کے حال شریف کا ہوگا تو ہم اس طرح واد پر عمل کریں گے مثلاً حال کیا ہے پیسے سونے وغیرہ کا ذکر
بھی سنا ہے کہ وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ بھلا آپ نے ہی کہی اپنا حال مولد شریف کا اور حال اپنی پیدائش
مبارک بیان فرمایا ہے یا آپ نے کہی حال پیدائش کسی نبی کا انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام میں سے
بیان فرمایا ہے کہ تم لوگ اس کو آپ کے خلاف بیان کرتے ہو یا کسی خلیفہ نے اظہار ارشاد میں سے
رضی اللہ تعالیٰ عنہم یا کسی بقیہ صحابہ میں یا بعضی تہذیب میں حال مولد شریف کا اور آپ کی پیدائش
مبارک کا بیان کیا ہے اور جب قرون فقہ میں پایا نہ گیا تو یہ بیان کرنا بدعت سیئہ ہے اور بعضوں کے یہ سنا
گیا ہے کہ وہ یہ کہتے ہیں کہ یہ بیان مولد شریف تو مستحسن ہے بلکہ مستحب ہے اگر اس کا بیان نہ ہا پڑے تو یوں لوگوں
میں نہ پڑے اور سن بیان شریف کو کراڑ کر کے سن بیان مولد شریف کو اگر تکرار پڑے گا تو منہ اور بدعت سیئہ
ہو جائیگا اور اس بیان مولد شریف کو شعرون میں ہی نہ پڑے اور جو کی اور نیز پڑ ہی نہ پڑے در نہ
بدعت سیئہ ہو جائیگا سو جاننا چاہیے کہ یہ جو وہ کہتے ہیں تو وہ اس طرح نہیں ہے کیونکہ وارد ہی عند
آؤ کراؤ لیہ اللہ تنفعل الرحمن یعنی وقت ذکر اولیاء اللہ کے حجت الہی نازل ہوتی ہے تو حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے ذکر شریف کی وقت بطریق اولیٰ نزول حجت الہی ہو چکا ہے چنانچہ تفسیر وارد ہے کہ آپ کے اس فکر
کرنے والوں میں سے ہر وارے کہو لے جاتے ہیں اور تمام ملائکہ ان کے وہلی استغفار کرتے ہیں اور
نجات عذاب نیا د آخرت سے لوں کے وہلی ہوتی ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت
اولوں کے وہلی واجب ہوتی ہے تو اس بیان مولد شریف میں بڑا فائدہ ہی نہ تھا اللہ سبحانہ و تعالیٰ
اور بروایات صحیحہ حدیث صحیحہ سے ثابت ہی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اپنا حال وادائی سنا
آپ یا بسبب مذمت و برائی بیان کرنے منکرین کے یا بخشیش و دلجوئی کیل صحابہ کرام
رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں کبریات و مراث بیان فرمایا ہے اور یہ بھی بروایات صحیحہ ثابت ہے

عقبات
مہار
فیل کا
نصف
عسرم کو
بی قاصد
در سن
اسی تھا
اور پیدا
ہوئے
رسول پاک
مسئلہ
مرد س
سکا
پیشین بات
کا تھا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حال پیدائش انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کا کبھی اپنی حال پیدائش کے ساتھ بیان فرمایا ہے اور کبھی آپ کی حال پیدائش کسی نبی کا انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام میں سے علیحدہ ہی بیان فرمایا ہے اور سیطرہ صحابہ و تابعین میں سے بھی رضی اللہ تعالیٰ عنہم حال پیدائش کسی نبی کا انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام میں سے علیحدہ ہی اور سیطرہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش مبارک کے ساتھ بھی بیان فرمایا ہے اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں سے ہر ایک کی طرح کے واسطے آپ سے اجازت و اذن لیکر آپ کے سامنے اس ظل و لاوت باسادت کو شہرون میں بیان کیا ہے اور آپ نے اذن کے حق میں وقت طلب ان کے اذن و کرم فرمائی ہے کہ قل کا یفرض اللہ فان یعنی وہ چاہے کرو نہ توڑے اللہ ہمارے منہ کو مروا سے دعا و اذن کے واسطے ہے واسطے حفاظت اور کئے منہ کے کل خلل سے نہ فقط دانٹوں کے گرنے سے اور خطا راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے بھی اسکا بیان کرنا ثابت ہے اور غیر سے امر کو کرنا اس بیان شریف کو لوگوں کے سامنے سنا ہے اور بقیہ عشرہ مبشرہ اور بعض بقیہ صحابہ اور صحابیات اہمات المؤمنین وغیرہ سے تو تابعین اور تبع تابعین میں سے بھی بروایات صحابہ بیان کرنا ثابت ہے رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین اور شہرون میں بھی اس بیان شریف کو آپ کے سامنے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین میں سے پڑا ہے کثرت ہر کے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہی منبر پر کثرت ہو کر اپنا نسب شریف اور حال پیدائش مبارک بیان فرمایا ہے چنانچہ بیان اسکا متبقیہ لکھا جاوے گا صحیحہ سے کتب معتبرہ سے عنقریب کیا جائیگا ان شاء اللہ تعالیٰ سو یہ بیان مولد شریف ہرگز ہرگز منع و عبت سنیہ نہیں ہے اور بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ ہم بیان مولد شریف کا انکار نہیں کرتے ہیں ہم تو اسکو مستحق ملک مستحب کہتے ہیں مگر اسکا بیان بطور روایت کرے جس طرح کتب احادیث شریفہ میں بطور روایت ہے اور بغیر روایت کے طور پر علیحدہ یہ بیان نہ کرے کیونکہ اس طرح بیان کرنا درست نہیں ہے سو جانا چاہیے کہ یہ کہنا اور غلطی نہیں ہے ورنہ ان طور سے حالات و احوال باکرمیت کا بیان کرنا کتب احادیث شریفہ سے ثابت ہے چاہے بطور روایت چاہے بطور احادیث شریفہ کے بیان کرے اور یا چاہے احوال شریفہ و احوال باکرمیت کو علیحدہ ہو کر روایات صحیحہ سے ثابت ہوئے ہیں اور کوئی اسناد کے بیان کیے بیان کرے چنانچہ صحابہ اور صحابیات رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین میں سے بھی کبھی بلا سناؤ ذکر کئے حالات و احوال باسادت کو علیحدہ ہی بیان فرمایا ہے جیسا کہ اسکا حال روایات صحیحہ سے جو ذکر کیا جائے گا گے معلوم ہو جائیگا ان شاء اللہ تعالیٰ اور جانا چاہیے کہ بعض لوگ عمل مولد شریف کو جو کہ مروجہ ہے کہ بیان شریف بیان عنقریب ہو گا جبکہ وہ خالی محرات و منکرات مشرعیہ سے ہوا اور اس میں تعین و تخصیص و

بدعت سیئہ کہتے ہیں سورہ ہی سلح نہیں ہے بلکہ بدعت حسنہ ہے بلکہ بعضی کا بطلان نے آپ کے فضائل و عبادت
 کے ذکر کو خصوصاً وقت تلاوت و خطبہ عقاد کے اوپر پلانے منکرین کے مطاعن کو تخریص و تخریب و تخریب
 و مسلم کے اوپر و حرام کے ذہنوں میں شیبہ و شکوک ڈالنے وقت واجب علی الکفایہ فرمایا ہے بلکہ بعض کا بطلان
 نے یہ فرمایا ہے کہ اگر مسلمانین کے دشمنوں کا حال بدیدہ حجت اسلامی ملاحظہ فرماوین خصوصاً اس زمانے
 میں کہ ہر جگہ وہ نشر فضائل اپنے پیغمبر کا اپنے دین کی ترویج کے داخلی اور بیرونی کو ترغیب دینے کی واسطے
 کرتے ہیں تو اتفاقاً مجلس مولانا شریف کے موجب نشر فضائل و معجزات سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ و التحیات
 ربیع الاول میں بلکہ ہر مہینے میں لازم و واجب جائیں چنانچہ بیان اسکا بھی تصریح ہو گا ان شاء اللہ تعالیٰ
 اور بعضے لوگ اس عمل مولانا شریف کو جو ہر سوساوسل میں ہو جو کہ موافق دن و رات باسعادت
 اور و خالی عورات و منکرات شرعیہ سے جو بدعت سیئہ کہتے ہیں سورہ ہی سلح نہیں ہے بلکہ یہ بھی بدعت
 ہے اس تقیہ کی اصل ہی شریعہ شریف سے ثابت ہے اسکا بیان ہی اور جو اس پر لوگوں کا اعتراض ہے اسکا
 بیان ہی اور اسکا جواب ہی تفصیل بیان ہو گا اور جاننا چاہیے کہ اگر یہ عمل مولانا شریف ہمیں وہ
 تخصیص روز ہوا یا نہیں تخصیص روز ہو کر اس میں داخل عورات و منکرات ہو تو تمام کا بطلان
 متفق ہیں اس بات پر کہ اتفاقاً مجلس مولانا شریف باوخال عورات و منکرات شرعیہ ناجائز ہے اس طرح کی
 کرنے کو وہ ہی نہیں تجویز فرماتے ہیں بلکہ اس طرح کی مجلس کرنا مکروہ فرماتے ہیں اس میں تمام علماء محققین متفق
 ہیں نزاع و اختلاف اس میں کیونکہ نہیں باقی رہی یہ بات کہ بعضی علماء اس طرح کی مجلس مولانا شریف کی صورت
 میں نفس مولانا شریف کو بدعت سیئہ و بدعت ضلالت و حرام کہتے ہیں اور وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ اصل مولانا
 شریف ہی سے نسخ کرنا بہت لائق ہے کیونکہ اس میں بہت مفاسد حاصل ہوتے ہیں اور جو اکابر علماء متقدمین
 میں وہ اس کو نہیں فرماتے ہیں کہ تحریم تو اس میں آئی ہے حرام چیزوں کی جہت سے وہ اس میں داخل کہتے
 ہیں نہ باعتبار اجتماع کے نہ طہار شہار مولانا شریف کے اگر مثل ایسا امور کے واقع ہوا اجتماع میں نماز
 سجد کے وسطے شلاوہ العبتہ ہو گا صحیح و اولیٰ ہے لازم نہیں آتا ہی حرمت اجتماع کے نماز سجد کے لیے
 جیسا کہ یہ ظاہر ہے اور جسے تو یہ شیک و کہا ہے بعضے ان امور کو رمضان شریف کی دنوں میں نزدیک
 اجتماع لوگوں کے نماز تراویح کے واسطے کیا حرام ہو جائیگا اجتماع بسبب ان امور کے وہ جوئے میں اس کی ساتھ
 کلام یعنی ہرگز نہیں یوں بلکہ ہم کہتے ہیں اصل اجتماع نماز تراویح کے واسطے حرام ہے اور سنت ہے اور ترویج
 اور جو بڑے احمد ملتے گئے ہیں اس کی وجہ قبیح میں بڑے ہیں اس طرح ہم کہتے ہیں کہ اصل اجتماع منقطع
 انظار شہار مولانا شریف کے ساتھ ہے اور ترویج جو ملائے گئے ہیں اس کے طریق وہ ہے کہ میں

ان کو برا سمجھنا چاہیے اور وہ یہ ہے نواتے میں کہ مولانا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی ہے صلی اللہ علیہ وسلم
 بیت اللہ زادہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ تعظیماً و تشریفاً یعنی جب کسی چیز کی نسبت بڑے کی طرف کو لے کر کہتے ہیں یعنی
 کسی چیز کا علاقہ بڑی چیز سے لگاتے ہیں تب اس چیز کی تعظیم ثابت ہوتی ہے جیسی مولانا علی کا اور ان کا
 موسیٰ مبارک اور علی بن شریف وغیرہ یا جیسے اللہ کا گہرا اور بادشاہ کا غلام تو اس مقام میں گہر کی تعظیم
 اور غلام کی تعظیم ثابت ہوتی ہے اور اضافت تحقیر کے وسطے کب ہوتی ہے جب کسی چیز کی نسبت چھوٹے
 اور حقیر اور ذلیل چیز کی طرف کرتے ہیں جیسے دلہا بھائی یعنی عجم کا بیٹا تو مولانا کی حقارت کرنا درست
 نہ ہو گا یہ لفظ کہتے کہ مولانا بدعت مذکور ہے یا اگر اسی یا حرام ہے یا مکروہ ہے اور یہ کہنا بھی درست نہیں
 کہ یہ رسالہ مولانا کے باطل کی ایک دہلی ہے بلکہ مولانا شریف جو کہ مستحسن ہے اس کو ہم بدعت سیئہ و بدعت ضلالت
 حرام و مکروہ اور منوع ہرگز نہیں کہتے ہیں بلکہ جو کوئی ایسی مجرمات و منوعات شرعیہ کی راہی منع کرتے
 ہیں اور اس مجرمات و منوعات شرعیہ کو بدعت سیئہ و بدعت ضلالت و حرام و مکروہ و منوع البتہ کہتے
 ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ ان کو اس مجلس مولانا شریف میں نکرنا چاہیے اور پاک و صاف اس مجلس شریف
 کو ان سے رکھنا چاہیے اور جو بدعتات حرام نے نکالیں میں لکھی اور سب با محرم و منکران سے ان کو
 اس سے خالی رکھنا چاہیے تاکہ باعث حرمان طاریقہ اتباع سے نہو چنانچہ ان سب کا بیان ہی
 لیسندہ کتب متبرکہ کیا جا چکا ان شاء اللہ تعالیٰ اور چنانچہ ایسی ہی کہ جو بعض لوگ کہتے ہیں
 کہ عمل مولانا شریف منع ہے اسوہلی کہ یقیناً اس میں کس وقت کا دن کو ہو یا رات کو لوگ کرتے ہیں ان میں
 اپنی طرف سے کرنا منع ہے اور بے یقین ہرگز عمل مولانا شریف ہوتا نہیں ہے اسوہلی یہ بدعت سیئہ ہے
 سو یہ طرح نہیں ہے بلکہ یقیناً وہ منوع و باطل ہے کہ جس میں یہ لحاظ ہو کہ فلاں روز میں یہ کیا کرنا
 اسکا درست ہے اور اسکے سوا نجانہ ہے کہ نکلاس صورت میں تشریع شرع جدید اور تغیر حدود و حدود ہے
 اور اگر یقیناً بغیر اس جگہ کے ہی کو کہ یہ مضائقہ نہیں جیسا کہ تذکرہ عظمت و عظمت و عظمت و ہدایت
 لوگوں کے مجمع و قرون میں ہو کہ وہ صحیح ہے اور یقیناً کرنا کسی روز کا مذکور میں سے اور تیار کرنا
 سالانہ میں سے اسوہلی ہے جیسا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بخشید کا
 اسوہلی عظمت کی مقرر فرمایا تھا صحیح بخاری میں ہے عن ابی وائل کان عبداللہ یذکر الناس فی کل
 خمس انتہی اس بیان کو خوب تفصیل سے جناب حضرت مولانا استادنا ابوالبرکات رحمہ اللہ میں ملے گا
 بتراہ قدس سرہ و رسالہ طرہ النہی فی مسائل العبدین میں ترقیم فرمایا ہے جو جا ہی میں ملے
 فرادی اور چنانچہ ایسی ہی کہ جو لوگ قیام وقت ذکر و لالت با سعادت کے کرتے ہیں اور

بعضی لوگ مشرکین میں شمار کرتے ہیں اور قیام کو شرک کہتے ہیں اور حرام اور بدعت سیئہ سو پہ طرح نہیں ہے
 قیام تعظیماً وقفہ ذکر ولادت باسادات کے علاوہ محدثین نے مستحسن فرمایا ہے اور بدعت حسنہ چنانچہ
 اسکا بیان بھی تفصیل سے ہو گا سو اب جو لہر و قوت بیان سورہ کورہ شروع کرتا ہے اور میں سا کو اٹھایا
 مرتب کرتا ہے پہلا باب بیان میں اسکی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا حال ولادت بالکرامت
 پستان یا بیٹ مت و برائی بیان کرنے منکریت کی یا جو ہش و دو سو ہست کی صی کر ام رضی اللہ تعالیٰ
 عنہم میں سے بکرات و مرآت بیان فرمایا ہے اور اس باب میں سات تفصیل میں پہلی فصل میں بیان
 ہے اولیٰ حادثہ صحیحہ کا کہ جمین ذکر ہے کہ آپ نے اپنی ولادت باسادات کا ذکر فرمایا ہے اور اس میں
 نہ مت و برائی منکرین کا ذکر نہیں ہے اور یہی کی و دو سو ہست کا بھی اوس میں ذکر نہیں ہے و دوسری فصل
 میں بیان ہے اوس روایات صحیحہ کا کہ جمین ذکر ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے انکے نائب
 شریف اور پیدائش کا حال بیان فرمایا ہے بیٹ مت و برائی بیان کرنے منکرین کے اور نیز اس میں بھی
 تیسری فصل میں بیان ہے اولیٰ حادثہ شریفہ کا کہ جمین کر ہی کہ کسی و دو سو ہست کر شے اپنے اپنی ولادت
 باسادات کا ذکر فرمایا ہے چوتھی فصل اس بیان میں ہے کہ کہی اپنے اپنی حال پیدائش مبارک کے ساتھ حال پیدائش
 نبیاری علیہم الصلوٰۃ والسلام کا بھی بیان فرمایا ہے یا چوتھی فصل اس بیان میں ہے کہ کہی اپنے اپنے حال پیدائش کی
 انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام میں سے علیحدہ بھی بیان فرمایا ہے اور سیطرح صحابہ اور تابعین میں سے بھی رضی
 تعالیٰ عنہم حال پیدائش کسی نبی کا انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام میں سے علیحدہ بھی بیان فرمایا ہے چوتھی
 فصل اس بیان میں ہے کہ کہی آپ نے اپنی حال پیدائش مبارک کے ساتھ حال پیدائش خلفاء تابعہ
 رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا بھی بیان فرمایا ہے اور کہی اپنی حال پیدائش مبارک کے ساتھ حال پیدائش بعض
 ہی خلیفہ کا بیان فرمایا ہے ساتویں فصل اس بیان میں ہے کہ کہی آپ نے اپنی حال پیدائش خلفاء تابعہ
 رضی اللہ تعالیٰ عنہم جمین کا علیحدہ بھی بیان فرمایا ہے اور اس بیان میں ہے کہ صحابہ اور تابعین امتیج
 تابعین میں بھی خلفاء راشدین کی پیدائش کا حال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حال پیدائش مبارک
 کے ساتھ اور علیحدہ بھی بیان کیا ہے حوالہ اللہ تعالیٰ جمین و دوسرا باب اس بیان میں ہے
 کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم جمین میں سے بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس حال ولادت
 باسادات کو بیان فرمایا ہے اور اس باب میں تین فصل ہیں پہلی فصل اس بیان میں ہے کہ بعض
 صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت ملاؤں ایکے مرح بیان کرنا
 کر کے سامنے اس حال ولادت باسادات کو شعرون میں بیان کیا ہے اور آپ نے اذکی حق میں

وقت طلب ان کے اذن فرما کے دعا فرمائی ہے کہ قل لا یفرض الله فالت مع بیان کر دے تو اسے تمہاری
جس کو مرا طہ سے دعا اونکی دعا ہی ہے وہی خفاطت اونکی منہ کے کل غلط سے نہ فقط دانتوں کے گرجے
دوسری فصل اس بیان میں ہے کہ اپنے خود بعض صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو مع و سکارم بیان کرنے کو
فرمایا ہے اور انہوں نے اس مع شریف میں ولادت با سعادت کا بھی ذکر فرمایا ہے شہدوں میں کہے
ہوئے اور اس بیان میں ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سلم بعض صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کاغذی منبر پر بیٹھے
کے وہی فرماتے سجد میں وہ اس پر کہے ہوئے آپ کی مع اور شہدوں کی سجد بیان فرماتے ہی تیسرے
فصل میں بیان ہے اسکا کہ آپ کے سامنے آپ کی مع بغیر طلب ان لہو بغیر آپ کے فرماتے شہدوں میں
عورتوں نے اور شہدوں نے اور لڑکیوں نے بیان کیا ہے اور آپ نے انکو منع نہیں فرمایا ہے اور اسکا بیان
ہے کہ حضرت ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ کی مع میں آپ کے سامنے شعار ٹہری اور
اونکو دعا فرمائی کہ جہاں اسکا عا شہ خیر اور فرمایا کہ نما اذ کرتے سرت کسوی بکلام یعنی پس میں
یا ربین کہتا ہوں کہ میں غرض کیا گیا اور سرور ہوں مثل اپنی خوشی و سرور کے تمہارے کلام کے ساتھ
تیسرا باب اس بیان میں ہے کہ خلفاء راشدین جو کہ عشرہ مشرہ میں سے ہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہم
اون سے ہی اکایا کرنا ثابت ہے اور غیر سے ہی مراد سکو کر کے اس بیان شریف کو سنا ہے اور بقیہ عشرہ مشرہ
سے ہی رضی اللہ تعالیٰ عنہم اکایا کرنا ثابت ہے اور اس میں ہیں دس فضیلین میں بعد عشرہ مشرہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمیع پہلی فصل میں ہے بیان حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ دوسرا
فضیل میں ہے بیان حضرت عمر رضی اللہ عنہ تیسری فصل میں ہے بیان حضرت عثمان رضی اللہ عنہ
چوتھی فصل میں ہے بیان حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پانچویں فصل میں ہے بیان حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ
تھالی عنہ چھٹی فصل میں ہے بیان حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ ساتویں فصل میں ہے بیان
حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ آٹھویں فصل میں ہے بیان حضرت سید بن ابی وقاف
رضی اللہ تعالیٰ عنہ نویں فصل میں ہے بیان حضرت سید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو مٹھا باب
بیان میں ہے روایات صحیحہ کے جو اسباب میں ہے بقیہ صحابہ اصحاب اہل بیت رضی اللہ تعالیٰ
عنہم اجمیع سے مگر نظر اختصار ذکر بعض صحابہ اور بعض صحابیات رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمیع پر اکتفا
کرنا ہوں اور اس باب میں تیس فضیلین میں پہلی فصل میں ہے بیان حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ دوسری
فصل میں ہے بیان حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ تیسری فصل میں ہے بیان حضرت عبد اللہ
بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ چوتھی فصل میں ہے بیان حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یا پانچویں فصل میں لیا حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہا چھٹی فصل میں ہے
 بیان حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ ساتویں فصل میں ہے بیان حضرت عثمان بن ابی العاص
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ آٹھویں فصل میں ہے بیان حضرت زیاد بن ابیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نویں فصل میں ہے بیان حضرت
 زیدہ الکلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ دسویں فصل میں ہے بیان حضرت قیس بن مخزوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ گیارہویں
 فصل میں ہے بیان حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بارہویں فصل میں ہے بیان حضرت عراض بن ساریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
 تیسری فصل میں ہے بیان حضرت ابولہبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ چودھویں فصل میں ہے بیان حضرت ابوجہم
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ پندرہویں فصل میں ہے بیان حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 سولہویں فصل میں ہے بیان حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سترہویں فصل میں ہے بیان حضرت
 ابن سلم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اٹھارہویں فصل میں ہے بیان حضرت وائل بن اذعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 انیسویں فصل میں ہے بیان حضرت ابومریم رضی اللہ عنہ بیسویں فصل میں ہے بیان حضرت
 ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اکیسویں فصل میں ہے بیان حضرت شہر بن ادس رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 بائیسویں فصل میں ہے بیان حضرت ابوسید الخدردی رضی اللہ عنہ بیسویں فصل میں ہے
 بیان حضرت ابوقحافہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ چوبیسویں فصل میں ہے بیان حضرت جابر
 بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ چھبیسویں فصل میں ہے بیان حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ
 عنہ چھبیسویں فصل میں ہے بیان حضرت خلیفہ بن خویلد رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسیسویں فصل میں ہے
 حضرت ابولکلیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ اٹھاسیسویں فصل میں ہے بیان حضرت امام المنین
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسیسویں فصل میں ہے بیان حضرت امام المنین ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیسویں
 فصل میں ہے بیان حضرت اسامہ بنت ابی بکر الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہا اکیسویں فصل میں ہے
 بیان حضرت طاہر بن اسحاق رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیسویں فصل میں ہے بیان حضرت جابر سعدی
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا پانچواں باب بیان میں ہے روایات صحیحہ کے جو کہ اسباب میں
 ہے البین رضی اللہ تعالیٰ عنہم اچھے مگر غلط اختصار ذکر بعض تابعین رضی اللہ تعالیٰ عنہم
 کا اور انکفار کا ہونا اور ان کے بائیں کس فصل میں۔ پہلی فصل میں ہے بیان حضرت علی
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ دوسری فصل میں ہے بیان حضرت سعید بن العبد رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔
 تیسری فصل میں ہے بیان حضرت امام علی بن الحسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ چوتھی فصل میں
 ہے بیان حضرت امام ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ پانچویں فصل میں ہے بیان

[illegible]

کتابت بن خزیمہ ابن مرکتہ بن الیاس بن مضر بن نزار و ما
افترق الناس فمقتلین الاجلین اشد فی خیر ما فاخرجت من بین
یوسی فلرصبینی شیئ من بعد الجالیة وخرجت من نخل و لما خرج من
نخل من لدن آدم ثم خرجت من بیت الی و امی فاما نیکم نساء و خیر کلما
و اشد حمانه و تعالی اعظم عالم الفهم **تیسری فصل** بیان
اولیٰ حادثی شریک اکیسین ذکر شد کسی کی درخواست کرنے سے
آپ اپنی ولادت باسعادت کا ذکر فرمایا اب **سومی** عبدلرزاق
مسندہ عن جابر بن عبد اللہ الانصاری (القصابی ابن القصابی) قال
قلت یا رسول اللہ ابی انذیک انت امی اخبرنی عن اول شیئ خلقه اللہ
تعالی قبل الاشیاء فقال یا جابر ان اللہ تعالی قد خلق قبل الاشیاء
خزینیک من نورہ) اضافہ تشریف و اشارہ بد خلق عجیبہ ان شاء اللہ
مسابقہ مالمی المحضرۃ الربوبیۃ علی حدیث اللہ تعالی فی حق فیہ من وجودہ بیانہ
امی من نور ہو ذلک لا معنی انہا اودۃ خلق نور نہا بل معنی تعلق النور
بہ بلا واسطہ شیئی فی وجودہ و شرح الموابب اللدنیۃ للطائفة الزرقا
رحمہم فی کل لغویہ و بالقدرہ حیث شاء اللہ و لکن فی ذلک الوقت
لوح و لاسلم و لا حینہ و لا تار و لا ملک و لا سماء و لا ارض و لا کس و لا نور و لا حین
و لا سنی فلما اراد اللہ ان یخلق الخلق قسم ذلک اللغز بہ ربعة اجزاء و امی راو فیہ

[illegible][illegible]

و عن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یسبی ما بین یمن و شمال و انکی الی بکر ثم عمر فید ابیہما ثم بن جابر ثم جعفر ثم حمزہ ثم ابی طالب ثم ابی سلمیٰ ثم ابی اسد ثم ابی ریحان ثم ابی اسد ثم ابی اسد ثم ابی اسد

و عن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یسبی ما بین یمن و شمال و انکی الی بکر ثم عمر فید ابیہما ثم بن جابر ثم جعفر ثم حمزہ ثم ابی طالب ثم ابی سلمیٰ ثم ابی اسد ثم ابی اسد ثم ابی اسد
 بیان میں ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اچھیں میں سے تھے
 آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اس حال و احوال و اسادت کو
 بیان کیا اور اس میں تین فصلیں ہیں **فصل پہلی** اس میں
 میں ہے کہ کچھ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
 و سلم سے احسان و ان کے لئے بیان کرتے کا آپ کے لئے
 اس حال و احوال و اسادت کو شروع میں بیان کیا ہے اور آپ
 ان کے حق میں وقت طلبان کے افواج کو مافوقی ہو کر کل
 بعض خصوصیات کا اللہ و خاک میں جو بیان کرتے تھے اللہ تعالیٰ و
 کو مراد اس کے دعا انکو اس کے واسطے حضرت آدم کے ترحمہ کے
 کل خلل سے نفع و امنوں کے لئے یہاں سے خارج حکام و بطریق میں
 خیر میں اس حال ہجرت لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 سن جو کہ نسبت العباس بقول یا رسول اللہ فی ما یوں نہ کہ

و عن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یسبی ما بین یمن و شمال و انکی الی بکر ثم عمر فید ابیہما ثم بن جابر ثم جعفر ثم حمزہ ثم ابی طالب ثم ابی سلمیٰ ثم ابی اسد ثم ابی اسد ثم ابی اسد

او الولادة طبت كنت طيبا في الغلال اى طلال الجنة في صلب آدم وفي مهنوع
 بفتح الهمزة اى الموضع كان آدم وحواء في الجنة حيث يشرق الورد ثم طبت
 انزلت في صلب آدم البلاد الا من لا بشر انت ولا مفعلة ولا خلق بل طقة تركبطين
 اسم جنس لصفة جمع لصدرة الشراذيم مفرد مرغم قد الجمل سرا احد الاصنام عبدا
 قوم نوح واولادهم في قتل من صاحب صلب الى رحم اذ معنى عالم بدو اكرم حق
 عالم آخر وردت تارة الخليل كمتنا مختيا في صلبه ظهر انت توليد الصير في وردت كيف
 يخرق اى لا يخرق بتركب وانت في صلبه حتى اخرجي بيتك الميمن اى المفوظان كل
 نقص من خدوت طيبا تحتها اطلق اى شجرة وادنت لها وادنت اشرق لا يخرق
 بنور كلافن اى حسن الان في ذلك الصلابة في النور وسبل الرشاد يخرق وادتيان من
 اخرج عند العرجين الذي اجمع عجزه في الكلمة التي فيها آخر الصدر فلم يفرده احد بما من الا من
 تحفه ويمتد بها وقوله حتى اخرجي بيتك الميمن الخ اطلق جميع نطاق وهي احوال
 جبال بعضها فوق بعض اى انواع واورا ط منها سميت بالخلق التي تشبهها واورا ط الناس
 ضرب ثلثي ارتفاعه ووسط في عشرته وجبل تحفه بمنزلة اورا ط الجبال واورا ط بسطة شرف
 والميمن لغة اى احدى شجرة الشايد على غلظتك على مكان مقبول يطلق منه المضل
 مخرق من نسب خدوت وهو اى بناء اللفظ بكسر الخاء وكسر الدال البطة في الاصل
 بهرولة ثم جعل على امرأة الياض بن مخرق ليل القضاية لما خرجت نهر ولى خلف
 بجيبا الثانية عمرو وعمار و عمر من نديم اهل هير ونا بطة طيبا ثم ضربت القنب العالي في
 كل شئ لانها كانت ذات نسب اني باختصار زيادة من كل اخروا الله سبحانه وتعالى
 وطم وطم انهم و **فصل** اس بيان من هو كرايخ خود لبعض صحابك
 رضی اللہ تعالیٰ عنہم مع وکرام بیان کوئے کوفرا یا اود او نهون سے اوس مع مشریت
 من ولادت با سعادت کا بھی ذکر فرمایا شعرون من کھڑے ہو کے اور اس بیان
 میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بعض صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے واسطے
 کہتے تھے مسجد میں وہ اوپر خوب کھڑے ہو کے آب کی مع اور مشہ کون کی
 جو بیان فرماتے تھے **شرح المواہب اللدنیہ**
لغلام الزرق نے رحمتہ اللہ علیہ

دو روئے ہونے کی وجہ سے اس کو دو روئے کہا گیا ہے۔
اس کی ایک روئے اس کی طرف ہے اور دوسری روئے اس کی
عکس طرف ہے۔ اس کی وجہ سے اس کو دو روئے کہا گیا ہے۔
اس کی ایک روئے اس کی طرف ہے اور دوسری روئے اس کی
عکس طرف ہے۔ اس کی وجہ سے اس کو دو روئے کہا گیا ہے۔

عمر النبی صلی اللہ علیہ وسلم حاتم بن جیسیم خاتم نقال قصیدہ
بل الجبال استودعوا الحور والقدوس
مختصرا واولیاء بنی محمد
ابی ان قال سخن گفتنی خوش
بنی و آدم و نوح و ان خست
و جاء الملوك و اقبل الخطاء
على الفت راضی من و راضی
و لعلنا بنی الخیر من آل ہشتم
یجود و بالاعتد ذکر الکرام

اس کی ایک روئے اس کی طرف ہے اور دوسری روئے اس کی
عکس طرف ہے۔ اس کی وجہ سے اس کو دو روئے کہا گیا ہے۔
اس کی ایک روئے اس کی طرف ہے اور دوسری روئے اس کی
عکس طرف ہے۔ اس کی وجہ سے اس کو دو روئے کہا گیا ہے۔
اس کی ایک روئے اس کی طرف ہے اور دوسری روئے اس کی
عکس طرف ہے۔ اس کی وجہ سے اس کو دو روئے کہا گیا ہے۔

اس کی ایک روئے اس کی طرف ہے اور دوسری روئے اس کی
عکس طرف ہے۔ اس کی وجہ سے اس کو دو روئے کہا گیا ہے۔
اس کی ایک روئے اس کی طرف ہے اور دوسری روئے اس کی
عکس طرف ہے۔ اس کی وجہ سے اس کو دو روئے کہا گیا ہے۔
اس کی ایک روئے اس کی طرف ہے اور دوسری روئے اس کی
عکس طرف ہے۔ اس کی وجہ سے اس کو دو روئے کہا گیا ہے۔

مستل اپنی خوشی و سرور کے تمنا و کلام کے ساتھ فی شرح
المواہب اللدنیۃ علامۃ الزرقانی ج ۱ فی بیان غرقہ نوک
ولما ذاقوا قریب صلی اللہ علیہ وسلم من اللدنیۃ خرج الناس اسی الرجال
اکثار من لا یضم الذین جرت العادۃ بحزب جمیع لقاء الامیر علیہ السلام
والکرام وطلول غیبیۃ وحدثت المناقبین علیہ بالتو وخرج النساء
والفتیان والولائد الا ان قال لطف نباش وان ارید بالناس فی
الرجال و غیر جم غفیر و یؤلا و بالذکر لیبیان خرج جم حال کو ہم نقل علی
النساء والولائد علی ذکر المہتبان لکثر شرب و انما خرج کل جم و حاد و
بعثنا ارجف بہا المناقبون ولا یمن الفرضیۃ اللہ علیہ وسلم جم
البحرۃ فصعدت المنذرات علی الاصلۃ لاس لم یکن راسد و ان
قیمہم الاسلام۔ طلع البدر علینا * من ثبات الوداع * وجب
الشکر علینا * ما دعا اللہ داع * و یجہا فیما یردی۔ انہا اللہ
فینا * حیث الام المطلق * انہی باخضار و اخرج الخلیف من
عسا کر ابو نعیم و الدیمی من طریقین عن محمد بن اسماعیل البخاری عن عائشہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہا قالت کنت فاعداۃ اعزل و البیہ صلی اللہ علیہ
سلم یخفف لعل فیصل حبیبہ مبرق و جعل عرقہ یولہ نور افضت فقل
ما لک بیت قلت جعل حبیبک لیسق و جعل عرقک یولہ نور

ترجمہ
مستل اپنی خوشی و سرور کے تمنا و کلام کے ساتھ فی شرح
المواہب اللدنیۃ علامۃ الزرقانی ج ۱ فی بیان غرقہ نوک
ولما ذاقوا قریب صلی اللہ علیہ وسلم من اللدنیۃ خرج الناس اسی الرجال
اکثار من لا یضم الذین جرت العادۃ بحزب جمیع لقاء الامیر علیہ السلام
والکرام وطلول غیبیۃ وحدثت المناقبین علیہ بالتو وخرج النساء
والفتیان والولائد الا ان قال لطف نباش وان ارید بالناس فی
الرجال و غیر جم غفیر و یؤلا و بالذکر لیبیان خرج جم حال کو ہم نقل علی
النساء والولائد علی ذکر المہتبان لکثر شرب و انما خرج کل جم و حاد و
بعثنا ارجف بہا المناقبون ولا یمن الفرضیۃ اللہ علیہ وسلم جم
البحرۃ فصعدت المنذرات علی الاصلۃ لاس لم یکن راسد و ان
قیمہم الاسلام۔ طلع البدر علینا * من ثبات الوداع * وجب
الشکر علینا * ما دعا اللہ داع * و یجہا فیما یردی۔ انہا اللہ
فینا * حیث الام المطلق * انہی باخضار و اخرج الخلیف من
عسا کر ابو نعیم و الدیمی من طریقین عن محمد بن اسماعیل البخاری عن عائشہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہا قالت کنت فاعداۃ اعزل و البیہ صلی اللہ علیہ
سلم یخفف لعل فیصل حبیبہ مبرق و جعل عرقہ یولہ نور افضت فقل
ما لک بیت قلت جعل حبیبک لیسق و جعل عرقک یولہ نور

و لوراک بوجہ میری بیعت ایک سختی بشعرو حیث بقول سعدی	و قضا و مرصعہ و دوا و منسل
و اذ انظرت الی البسملہ و ج	برقت بروق العارض المستطیل

فوضع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکان فی یدہ و قام الی فقیل بین یمنی
 و حال جزاک اللہ یا عاشقہ خیرا فاذا کزانی شریک کسروسی بھلاک اللہ
 سبحانہ و تعالیٰ اعظم عذرہ تمیزا باب اس بیان من چکہ
 ظفرا راشدین جو کہ عشرہ مبشرہ میں سے ہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہم تو
 بھی اسکا بیان کرنا ثابت ہوا غیر سے بھی امرا و سکو کر کے اس بیان
 شریف کو ثناء ہے اور بقیدہ عشرہ مبشرہ سے رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا
 بیان کرنا ثابت ہوا اور اس میں ہیں میں بعد عشرہ مبشرہ بھی
 اللہ تعالیٰ جنم جو کہیں حضرت علی اللہ علیہ وسلم کفصال بیان فرماتے
 اور میں سو تو اسکا بیان تیرکا و جتنا ذکر ہوتا ہے پہلی افضل میں
 ہے یہاں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ آخرا
 مساکینی پنج دمشق عن عیین بن جہب قال قال ابو بکر الصديق
 جالساً بقا الکعب و فید بن عمرو بن فعیل قال عذرہ امیتہ بن ابی
 القاسم قال ما ان و ابی الی الذی سطرنا و سکرنا و من بل فطسین

و لوراک بوجہ میری بیعت ایک سختی بشعرو حیث بقول سعدی
 و قضا و مرصعہ و دوا و منسل
 برقت بروق العارض المستطیل

و لوراک بوجہ میری بیعت ایک سختی بشعرو حیث بقول سعدی
 و قضا و مرصعہ و دوا و منسل
 برقت بروق العارض المستطیل

سورہ عشرہ مبشرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم

قال لم اكن سمعت قبل ذلك بنى ينظرو ولا يبعث فخرجت اريد
من نوفل فقصصت عليه الخبر فقال نعم يا بنى اخبرنا اهل الكتاب
والعلماء ان النبى الذى ينظر من وسط العرب باولى علم بالنسب
وسلط العرب تسبأهت اعلم بالنبى قال يقول قبل لالا اذ لاظلم
لا يظلم قال فلما بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم آمنتم سعدت و
اخرج ابن عساكر فى تاريخ دمشق عن كعب بن قيس قال كان اسلام ابى بكر
المسدي سبب لحوش من التمار و ذلك ان كان تاجرا يات الشام فمزى
ويا نقصبا على خيالة الزايب فقال له من اين انت قال من كوت قال
من اينما قال من قرين قال فانت انت قال انما تاجر قال صدق الله
يا محمد بنى من قوك تكون وزيره فى حياته و طيفه بعد موته فاسلم
عنه بكر حتى بعث النبى صلى الله عليه و آله وسلم فاجده فقال يا محمد الاليل
فانضم قال الرويا التى رايت بالشام فخانده و قبل ما بين عينيه
قال شهد لك هول الله و اخرج ابن عساكر عن محمد بن ابراهيم
يا حنى عن ابيه عن جده قبل لاني بكرى بيت قبل الاسلام شبا
من لائل نبوة محمد صلى الله عليه وسلم قال نعم بل يعنى احد من قرين
من غير قولش لم يجعل الله محمد بنى نبوة بحجة بيتنا انا قاعد فى شجرة
الجالية او تمنى على غصن من اغصانها حتى صار على راسى فنجلت

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

عنه قال صلى الله عليه وسلم اخرج الاربعة عشر من الخطاب عن النبي
صلى الله عليه وسلم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم آدم الخليفة قال يا رب
ما لك بمن محمد لما غفرت لي قال كيف عرفت محمد قال لا تكلم لما خلقتني
فبدك ففجعت في من روكك رفعت راسه فسر ايت علي
قوا ثم العرش كمنوا لا اله الا الله محمد رسول الله فقلت انك لم تصف الي
الله احب الخلق اليك قال صدق يا آدم ولولا الله ما خلقتك والله سبحانه
وتعالى اعلم وعظم **فصل** من بيان حضرت عثمان
رضي الله تعالى عنه اخرج ابو نعيم عن عثمان بن عفان رضي الله عنه
عنه قال خرجنا في غيري الشام قبل ان يبعث رسول الله صلى الله عليه
وسلم فلما كنا باقوا الشام وبها كاهنة فخرختنا ففالت ابناي صا جي
فوقفت علي بابي فقلت لا تدخل قال لا يسل الي ذلك خرج احمد جاء امر
الابن اني ثم انصرف فزجبت الي مكة فوجدت رسول الله صلى الله عليه
وسلم قد خرج بكته يدعوا الي الله والله سبحانه وتعالى اعلم وعظم **فصل**
من بيان حضرت علي رضي الله تعالى عنه
احكام ابن القطان عن علي رضي الله تعالى عنه ان
النبي صلى الله عليه وسلم قال كنت نورا بين يدي قبل خلق آدم باربعة
عشر الف عام **واخرج** العدي في مسنده والطبراني في الاوط

[illegible][illegible]

نورین فصل

١٠٨
 ١٠٩
 ١١٠
 ١١١
 ١١٢
 ١١٣
 ١١٤
 ١١٥
 ١١٦
 ١١٧
 ١١٨
 ١١٩
 ١٢٠
 ١٢١
 ١٢٢
 ١٢٣
 ١٢٤
 ١٢٥
 ١٢٦
 ١٢٧
 ١٢٨
 ١٢٩
 ١٣٠
 ١٣١
 ١٣٢
 ١٣٣
 ١٣٤
 ١٣٥
 ١٣٦
 ١٣٧
 ١٣٨
 ١٣٩
 ١٤٠
 ١٤١
 ١٤٢
 ١٤٣
 ١٤٤
 ١٤٥
 ١٤٦
 ١٤٧
 ١٤٨
 ١٤٩
 ١٥٠
 ١٥١
 ١٥٢
 ١٥٣
 ١٥٤
 ١٥٥
 ١٥٦
 ١٥٧
 ١٥٨
 ١٥٩
 ١٦٠
 ١٦١
 ١٦٢
 ١٦٣
 ١٦٤
 ١٦٥
 ١٦٦
 ١٦٧
 ١٦٨
 ١٦٩
 ١٧٠
 ١٧١
 ١٧٢
 ١٧٣
 ١٧٤
 ١٧٥
 ١٧٦
 ١٧٧
 ١٧٨
 ١٧٩
 ١٨٠
 ١٨١
 ١٨٢
 ١٨٣
 ١٨٤
 ١٨٥
 ١٨٦
 ١٨٧
 ١٨٨
 ١٨٩
 ١٩٠
 ١٩١
 ١٩٢
 ١٩٣
 ١٩٤
 ١٩٥
 ١٩٦
 ١٩٧
 ١٩٨
 ١٩٩
 ٢٠٠
 ٢٠١
 ٢٠٢
 ٢٠٣
 ٢٠٤
 ٢٠٥
 ٢٠٦
 ٢٠٧
 ٢٠٨
 ٢٠٩
 ٢١٠
 ٢١١
 ٢١٢
 ٢١٣
 ٢١٤
 ٢١٥
 ٢١٦
 ٢١٧
 ٢١٨
 ٢١٩
 ٢٢٠
 ٢٢١
 ٢٢٢
 ٢٢٣
 ٢٢٤
 ٢٢٥
 ٢٢٦
 ٢٢٧
 ٢٢٨
 ٢٢٩
 ٢٣٠
 ٢٣١
 ٢٣٢
 ٢٣٣
 ٢٣٤
 ٢٣٥
 ٢٣٦
 ٢٣٧
 ٢٣٨
 ٢٣٩
 ٢٤٠
 ٢٤١
 ٢٤٢
 ٢٤٣
 ٢٤٤
 ٢٤٥
 ٢٤٦
 ٢٤٧
 ٢٤٨
 ٢٤٩
 ٢٥٠
 ٢٥١
 ٢٥٢
 ٢٥٣
 ٢٥٤
 ٢٥٥
 ٢٥٦
 ٢٥٧
 ٢٥٨
 ٢٥٩
 ٢٦٠
 ٢٦١
 ٢٦٢
 ٢٦٣
 ٢٦٤
 ٢٦٥
 ٢٦٦
 ٢٦٧
 ٢٦٨
 ٢٦٩
 ٢٧٠
 ٢٧١
 ٢٧٢
 ٢٧٣
 ٢٧٤
 ٢٧٥
 ٢٧٦
 ٢٧٧
 ٢٧٨
 ٢٧٩
 ٢٨٠
 ٢٨١
 ٢٨٢
 ٢٨٣
 ٢٨٤
 ٢٨٥
 ٢٨٦
 ٢٨٧
 ٢٨٨
 ٢٨٩
 ٢٩٠
 ٢٩١
 ٢٩٢
 ٢٩٣
 ٢٩٤
 ٢٩٥
 ٢٩٦
 ٢٩٧
 ٢٩٨
 ٢٩٩
 ٣٠٠
 ٣٠١
 ٣٠٢
 ٣٠٣
 ٣٠٤
 ٣٠٥
 ٣٠٦
 ٣٠٧
 ٣٠٨
 ٣٠٩
 ٣١٠
 ٣١١
 ٣١٢
 ٣١٣
 ٣١٤
 ٣١٥
 ٣١٦
 ٣١٧
 ٣١٨
 ٣١٩
 ٣٢٠
 ٣٢١
 ٣٢٢
 ٣٢٣
 ٣٢٤
 ٣٢٥
 ٣٢٦
 ٣٢٧
 ٣٢٨
 ٣٢٩
 ٣٣٠
 ٣٣١
 ٣٣٢
 ٣٣٣
 ٣٣٤
 ٣٣٥
 ٣٣٦
 ٣٣٧
 ٣٣٨
 ٣٣٩
 ٣٤٠
 ٣٤١
 ٣٤٢
 ٣٤٣
 ٣٤٤
 ٣٤٥
 ٣٤٦
 ٣٤٧
 ٣٤٨
 ٣٤٩
 ٣٥٠
 ٣٥١
 ٣٥٢
 ٣٥٣
 ٣٥٤
 ٣٥٥
 ٣٥٦
 ٣٥٧
 ٣٥٨
 ٣٥٩
 ٣٦٠
 ٣٦١
 ٣٦٢
 ٣٦٣
 ٣٦٤
 ٣٦٥
 ٣٦٦
 ٣٦٧
 ٣٦٨
 ٣٦٩
 ٣٧٠
 ٣٧١
 ٣٧٢
 ٣٧٣
 ٣٧٤
 ٣٧٥
 ٣٧٦
 ٣٧٧
 ٣٧٨
 ٣٧٩
 ٣٨٠
 ٣٨١
 ٣٨٢
 ٣٨٣
 ٣٨٤
 ٣٨٥
 ٣٨٦
 ٣٨٧
 ٣٨٨
 ٣٨٩
 ٣٩٠
 ٣٩١
 ٣٩٢
 ٣٩٣
 ٣٩٤
 ٣٩٥
 ٣٩٦
 ٣٩٧
 ٣٩٨
 ٣٩٩
 ٤٠٠
 ٤٠١
 ٤٠٢
 ٤٠٣
 ٤٠٤
 ٤٠٥
 ٤٠٦
 ٤٠٧
 ٤٠٨
 ٤٠٩
 ٤١٠
 ٤١١
 ٤١٢
 ٤١٣
 ٤١٤
 ٤١٥
 ٤١٦
 ٤١٧
 ٤١٨
 ٤١٩
 ٤٢٠
 ٤٢١
 ٤٢٢
 ٤٢٣
 ٤٢٤
 ٤٢٥
 ٤٢٦
 ٤٢٧
 ٤٢٨
 ٤٢٩
 ٤٣٠
 ٤٣١
 ٤٣٢
 ٤٣٣
 ٤٣٤
 ٤٣٥
 ٤٣٦
 ٤٣٧
 ٤٣٨
 ٤٣٩
 ٤٤٠
 ٤٤١
 ٤٤٢
 ٤٤٣
 ٤٤٤
 ٤٤٥
 ٤٤٦
 ٤٤٧
 ٤٤٨
 ٤٤٩
 ٤٥٠
 ٤٥١
 ٤٥٢
 ٤٥٣
 ٤٥٤
 ٤٥٥
 ٤٥٦
 ٤٥٧
 ٤٥٨
 ٤٥٩
 ٤٦٠
 ٤٦١
 ٤٦٢
 ٤٦٣
 ٤٦٤
 ٤٦٥
 ٤٦٦
 ٤٦٧
 ٤٦٨
 ٤٦٩
 ٤٧٠
 ٤٧١
 ٤٧٢
 ٤٧٣
 ٤٧٤
 ٤٧٥
 ٤٧٦
 ٤٧٧
 ٤٧٨
 ٤٧٩

الباقى والوصيم عن ابى عبيدة بن الجراح وسماذ بن جسل عن ابى العيص صلى الله عليه وسلم قال ان الامر في النبوة وورثتها كمن علفه ورجع ثم كائن ملكا خصوصا ثم كائن حنونا وجبرية وفسادا في الامم ليس يكون العرفى في النبوة

عبد ستار علی گڑھ میں پیدا ہوئے۔ ۱۸۷۱ء میں ان کے والدین نے ان کو تعلیم کے لئے لکھنؤ لے گئے۔ ۱۸۷۴ء میں ان کے والدین نے ان کو تعلیم کے لئے لکھنؤ لے گئے۔

والحریر و خیر و ان علی ذلک یرزقون ایما حجت یلقوا اللہ والہم جہا
و تعالی اعلم جو کتاب بیان بیان میں ہی روایات صحیحہ کے جو کہ
اسباب میں ہی تفسیر صحابہ و صحابیات ام المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہم
سے روایت نظر اخذ کیا ذکر بعض صحابہ و بعض صحابیات رضی اللہ تعالیٰ عنہم
اجمعین کے اوپر اکتفا کرتا ہے اور جو انھوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کے فتنائل بیان میں نہیں ہی تھوڑا سا تبرکات بیتا ذکر کیا ہے
اس باب میں تہتیں فصلیں ہیں پہلے فصل میں بیان
حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اخرج الکلم الیہی و ابیہم
میں بولے علی بن ابی طالب علیہ السلام سے روایت میں بیان میں
ابنہ قال قال علیہ السلام ما الیہم فی حلالہ و فتنات علیہم
من الیہ و فقال جل من الیہ و الیہ یعنی الکتاب میں اس جل جلالہ میں
قریش قال من شہم قلت ہشتم قال ہشتم فی ان انظر الی بعضہ
فعملم کہ من عورۃ قال قطع احدی عنہ ففی فتنہ ففی فتنہ فی الآخر فقال
ان احدی یدیک ہما فی الآخری موتہ و ہری ذلک فی انظر و انظر و
فی زہرۃ کیف ذلک قلت ہری قل لی لک من شہم قلت و ما انظر قال
الزہرۃ قلت ما الیہم فلا قال فاذا فتنہ من شہم من علیہ و الیہ لک فتنہ
ہذا بنت و ہری بن عبد مناف فولدت حمزہ و صفیہ و متزوج ابنہ عبد اللہ

في السنة من ابن عباس رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم الاثنين
 والاثني عشر من الشهر الحرام يوم الاثنين من شهر ربيع الأول من كل سنة
 فانه في الهجرة من ثلث سنين اتم شريعته صلى الله عليه وسلم في مكة
 وخرج ابو نعيم عن ابن عباس رضي الله تعالى عنهما قال كان من ثلاث
 حمل رسول الله صلى الله عليه وسلم ان كل امة كانت لغرض خلق تلك الامة
 كانت حل رسول الله صلى الله عليه وسلم ورب الكعبة وهو امان الدنيا وسراجها
 من كنهه في قرين ولان في قبيلة من قبائل العرب ايجبت عن صاحبها وانتم
 علم الكعبة منها ولم يبق سرير ملك من ملوك الدنيا الا اوجع منكم ما ملك منكم
 لا يطق يومه لك حرم وحش المعذبة الى حش المشرق والبشارت وكذلك
 البهار من غير مضيق يضال الى كل شجر من شجره ذاء في الارض ذاء في السماء
 ان يشره وقد من لاني القاسم ان يخرج على الارض ميموناً ساراً كما قال النبي في
 بعض السجدة اشبه كراهه تشكو وجها ولا يحيا ولا يميت ولا يعرض النساء من ذات
 الحمل الى ملك لوه عليه الله هو في ليل انتهت لك الكعبة البنا وتيد ما في كعبه
 ذاء يتاقتل الله انا لوني وعاقد نصير وتبرك بوجهه فهو يومه يوم مبارك
 فتح كملوه بواب السماء وجازة فكانت سنة قدمت من نفسها وقول اناني

[illegible]

صاحب خير لم يقاتم بقاتا والله وبو حرم ابراهيم ثم اخرج
 في غيبته وبى حرم محمد فكان مبته من حرم وهاجر الى حرم
 واخرج ابن حنبل عن ابن عباس قال لما امر ابراهيم باخراج هجر
 حمل على ابراهيم فكان لا يمر بارضه فدهسه الا قال اهلها
 يا جبريل اني اقول لا تخشى الله فقل جبريل انزل يا ابراهيم قال جبريل
 لا تخش الله ولا تزع قال نعم هبتا نوح النبي الذي من ذريته الذي تتم به
 النكاح الطيب واخرج ابن سعد وابن عساكر عن ابن عباس قال قال
 رسول الله صلى الله عليه وسلم خربت من لدن آدم من خلق غير صفاح و
 اخرج الطبراني عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 ولد لي من صفاح ابابلية نسيه وما ولد لي الا نكاح ككاح الاسلام
 واخرج ابو نعيم عن طريق عن ابن عباس قال قال رسول الله
 صلى الله عليه وسلم لم يلق ابواى قط على صفاح لم يزل الله يتقنى من الاصناف
 الى الارحام الطاهرة مصفى وبهذه الانيه شعب بيان الاكث في خيرها
 واخرج ابن سعد عن طريق الكلبى عن ابى صالح عن ابن عباس قال قال
 رسول الله صلى الله عليه وسلم خير العربر خير مصر وخير مصر جو عذبة وخير جو عذبة
 بنو هاشم وخير بنو هاشم بنو عبد المطلب الله افترق فرقان منذ
 خلق الله آدم الاكث في خيرها واخرج ابن عمر العدني في مسنده

ان عباس بن فرات کانت خدایین و الله تعالی قبل ان یخلق
آدم باطنی عام مسج ذلک النور و سجد السلاکة بسبب نورا خلق الله آدم و
نور کما انور فی صلب قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما یطعن الله الی الاخر
فی صلب آدم و جعل فی صلب نوح و هود فی صلب ابراهیم ثم لم یزل الله
ینقل من الاسلاب الکریمه و الارحام الطاهره حتی اخرجت من من ابوی
لم یبق علی سطح قط و **خرج** ابراهیم و الخضر علی و این عا کر من طریق
عطاء عن ابن عباس رضی الله تعالی عنهما قال ما خرج عبد الطیب ابیة یزید
مر علیه کانه من اهل تبارک مشهوده قد قرأت الکتاب یقال لهما
بنت ذرا الغنیمه فرأت نور النبوة فی وجه عبد الله فقال لایا فتی علی کل
ان تقع علی الآن و اعطیک الله من الایل فقال یهودی عبد الله
اما الاحرام فاما ذود و **والطی** و استنبه به کل فی الامر الذی یستنبه
به یحیی الکریم عوده حیة به ثم مضی مع ابیه فزوج آمنة بنت وهب فکان
عبد الله عندها ثقیفا ثم انقضت دعته الی ما و حدة الیه التحشیر فکان
ما صنعت بعدی قال ثم حی الی امته بنت وهب فاکت عنه ثلثة انا
اتی و الله ما انا صاحبته ریته و کتبه رایت فی وجهه انوار و ان کن
فی و الی الله الان یصیر و حیة صاحب و **اخرج** ابن عساکر عن ابن عباس
رضی الله تعالی عنهما قال ما و الله البتة صلی الله علیه وسلم عن عبد الطیب بن

عن ابن عباس بن فرات کانت خدایین و الله تعالی قبل ان یخلق
آدم باطنی عام مسج ذلک النور و سجد السلاکة بسبب نورا خلق الله آدم و
نور کما انور فی صلب قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما یطعن الله الی الاخر
فی صلب آدم و جعل فی صلب نوح و هود فی صلب ابراهیم ثم لم یزل الله
ینقل من الاسلاب الکریمه و الارحام الطاهره حتی اخرجت من من ابوی
لم یبق علی سطح قط و **خرج** ابراهیم و الخضر علی و این عا کر من طریق
عطاء عن ابن عباس رضی الله تعالی عنهما قال ما خرج عبد الطیب ابیة یزید
مر علیه کانه من اهل تبارک مشهوده قد قرأت الکتاب یقال لهما
بنت ذرا الغنیمه فرأت نور النبوة فی وجه عبد الله فقال لایا فتی علی کل
ان تقع علی الآن و اعطیک الله من الایل فقال یهودی عبد الله
اما الاحرام فاما ذود و **والطی** و استنبه به کل فی الامر الذی یستنبه
به یحیی الکریم عوده حیة به ثم مضی مع ابیه فزوج آمنة بنت وهب فکان
عبد الله عندها ثقیفا ثم انقضت دعته الی ما و حدة الیه التحشیر فکان
ما صنعت بعدی قال ثم حی الی امته بنت وهب فاکت عنه ثلثة انا
اتی و الله ما انا صاحبته ریته و کتبه رایت فی وجهه انوار و ان کن
فی و الی الله الان یصیر و حیة صاحب و **اخرج** ابن عساکر عن ابن عباس
رضی الله تعالی عنهما قال ما و الله البتة صلی الله علیه وسلم عن عبد الطیب بن

عن ابن عباس بن فرات کانت خدایین و الله تعالی قبل ان یخلق
آدم باطنی عام مسج ذلک النور و سجد السلاکة بسبب نورا خلق الله آدم و
نور کما انور فی صلب قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما یطعن الله الی الاخر
فی صلب آدم و جعل فی صلب نوح و هود فی صلب ابراهیم ثم لم یزل الله
ینقل من الاسلاب الکریمه و الارحام الطاهره حتی اخرجت من من ابوی
لم یبق علی سطح قط و **خرج** ابراهیم و الخضر علی و این عا کر من طریق
عطاء عن ابن عباس رضی الله تعالی عنهما قال ما خرج عبد الطیب ابیة یزید
مر علیه کانه من اهل تبارک مشهوده قد قرأت الکتاب یقال لهما
بنت ذرا الغنیمه فرأت نور النبوة فی وجه عبد الله فقال لایا فتی علی کل
ان تقع علی الآن و اعطیک الله من الایل فقال یهودی عبد الله
اما الاحرام فاما ذود و **والطی** و استنبه به کل فی الامر الذی یستنبه
به یحیی الکریم عوده حیة به ثم مضی مع ابیه فزوج آمنة بنت وهب فکان
عبد الله عندها ثقیفا ثم انقضت دعته الی ما و حدة الیه التحشیر فکان
ما صنعت بعدی قال ثم حی الی امته بنت وهب فاکت عنه ثلثة انا
اتی و الله ما انا صاحبته ریته و کتبه رایت فی وجهه انوار و ان کن
فی و الی الله الان یصیر و حیة صاحب و **اخرج** ابن عساکر عن ابن عباس
رضی الله تعالی عنهما قال ما و الله البتة صلی الله علیه وسلم عن عبد الطیب بن

عن ابن عباس بن فرات کانت خدایین و الله تعالی قبل ان یخلق
آدم باطنی عام مسج ذلک النور و سجد السلاکة بسبب نورا خلق الله آدم و
نور کما انور فی صلب قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما یطعن الله الی الاخر
فی صلب آدم و جعل فی صلب نوح و هود فی صلب ابراهیم ثم لم یزل الله
ینقل من الاسلاب الکریمه و الارحام الطاهره حتی اخرجت من من ابوی
لم یبق علی سطح قط و **خرج** ابراهیم و الخضر علی و این عا کر من طریق
عطاء عن ابن عباس رضی الله تعالی عنهما قال ما خرج عبد الطیب ابیة یزید
مر علیه کانه من اهل تبارک مشهوده قد قرأت الکتاب یقال لهما
بنت ذرا الغنیمه فرأت نور النبوة فی وجه عبد الله فقال لایا فتی علی کل
ان تقع علی الآن و اعطیک الله من الایل فقال یهودی عبد الله
اما الاحرام فاما ذود و **والطی** و استنبه به کل فی الامر الذی یستنبه
به یحیی الکریم عوده حیة به ثم مضی مع ابیه فزوج آمنة بنت وهب فکان
عبد الله عندها ثقیفا ثم انقضت دعته الی ما و حدة الیه التحشیر فکان
ما صنعت بعدی قال ثم حی الی امته بنت وهب فاکت عنه ثلثة انا
اتی و الله ما انا صاحبته ریته و کتبه رایت فی وجهه انوار و ان کن
فی و الی الله الان یصیر و حیة صاحب و **اخرج** ابن عساکر عن ابن عباس
رضی الله تعالی عنهما قال ما و الله البتة صلی الله علیه وسلم عن عبد الطیب بن

وساؤه محمد بن قيس **باب الحارث** ما حلت له ان يسميه محمدا ولم يسمه سواه **باب الحارث**
اروت ان محمد بن الحارث في الساء ومحمد بن الحارث في الساء **باب الحارث** ما حلت له ان يسميه محمدا ولم يسمه سواه **باب الحارث**
اليسبقى والبرغم وابن عساكر بن مكرمة عن ابن عباس قال كانت
امراة من خنثى ترضع نفسها في موسم من الموسم وكانت ذات جمال سواد
اوتم طوف كانا يتبرعا كانت على عبد الله بن عبد المطلب فلما رآته عجبها
فوضعت نفسها عليه فقال لك حتى ارجع ولك فانطلق الى اهلته فبدا يترقب
ابا فحلت بالتي صلى الله عليه وسلم فلما حج البها قال من انت قال لانا لانا
وعليك قالت لانا انت هو الذي كنت ذك لقد رايت من عبدك لفرأنا
بكره الان **باب الحارث** البرغم عن بريدة وابن عباس قال ارات انما
في ساءها قليل لانا لك قد حلت بحيرة البرية وسيد العالين فاذا ولدته
فسميه محمدا **باب الحارث** ابن سعد وابن عساكر عن ابن عباس
ان امته قالت لقد طلقت به فما وجدت له شقة حتى وضعت فلما ضل
منى خرج منه فذا وادى وبين المشرق الى المغرب ثم وقع الى الارض
معتبرا على يد ثم اخذ قبضة من تراب فبعضها ورفع راسه الى السماء
باب الحارث ابن سعد والبرغم عن ابن عباس قال كانت يهود قرية من
وفدك وغيره يهودون صفته رسول الله صلى الله عليه وسلم وعندهم قبل ان
يبعث وان «بجيرة المدينة فلما ولدته قالت اجبار يهود ولدا محمدا

صلی الله علیه وسلم عام الفیل سال عثمان بن عفان قیات بن رستم
 و تازیان حضرت ابی بن کثیر و رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال رسول الله
 صلی الله علیه وسلم کبرنی و انما اقدم منه فی البلاء و الله سبحانه و تعالی
 اعظم عظمه تم کیا رسول فضل من جویان حضرت ابی بریرہ رضی
 الله تعالی عنہ اخرج ابن ابی حاتم فی تفسیرہ و ابی نعیم فی الدفعل
 من طریق من قتادة عن الحسن عن ابی ہریرة رضی الله تعالی عنہ عن ابی ہشام
 علیه وسلم فی قولہ تعالی و انما ناس النبیین یتابعون منک الذی قال کنت
 اول النبیین فی الہدی و آخرہم فی البیت فیدو فیہم و اخرج البخاری
 عن ابی ہریرة رضی الله تعالی عنہ ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال
 ینخرج منی قوم من النبیین من القرن الذی کنت فیہ و
 اخرج ابن عساکر عن ابی ہریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه
 وسلم و لدی منی قطرة خربت من صلبی و من تار عنی لعمری ما یوحی
 حتی خربت من فضل من العرب و شحم ہریرة فی السواد
 اللدنیة و لدی صلی الله علیه وسلم منہ و ای غنم تاسر و ای غنم
 کما روی من حدیث ابی ہریرة رضی الله تعالی عنہ عن النبی صلی الله
 علیہ و آلائہ و سلم ذاک منہ الذی عند ابن عساکر و ابن عدی نہت بنیادہ من
 شہرہا العلاء الزرقانی و اخرج ابی ہشام عن ابن عساکر عن ابی ہریرة

صلی الله علیه وسلم عام الفیل سال عثمان بن عفان قیات بن رستم
 و تازیان حضرت ابی بن کثیر و رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال رسول الله
 صلی الله علیه وسلم کبرنی و انما اقدم منه فی البلاء و الله سبحانه و تعالی
 اعظم عظمه تم کیا رسول فضل من جویان حضرت ابی بریرہ رضی
 الله تعالی عنہ اخرج ابن ابی حاتم فی تفسیرہ و ابی نعیم فی الدفعل
 من طریق من قتادة عن الحسن عن ابی ہریرة رضی الله تعالی عنہ عن ابی ہشام
 علیه وسلم فی قولہ تعالی و انما ناس النبیین یتابعون منک الذی قال کنت
 اول النبیین فی الہدی و آخرہم فی البیت فیدو فیہم و اخرج البخاری
 عن ابی ہریرة رضی الله تعالی عنہ ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال
 ینخرج منی قوم من النبیین من القرن الذی کنت فیہ و
 اخرج ابن عساکر عن ابی ہریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه
 وسلم و لدی منی قطرة خربت من صلبی و من تار عنی لعمری ما یوحی
 حتی خربت من فضل من العرب و شحم ہریرة فی السواد
 اللدنیة و لدی صلی الله علیه وسلم منہ و ای غنم تاسر و ای غنم
 کما روی من حدیث ابی ہریرة رضی الله تعالی عنہ عن النبی صلی الله
 علیہ و آلائہ و سلم ذاک منہ الذی عند ابن عساکر و ابن عدی نہت بنیادہ من
 شہرہا العلاء الزرقانی و اخرج ابی ہشام عن ابن عساکر عن ابی ہریرة

صلی الله علیه وسلم عام الفیل سال عثمان بن عفان قیات بن رستم
 و تازیان حضرت ابی بن کثیر و رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال رسول الله
 صلی الله علیه وسلم کبرنی و انما اقدم منه فی البلاء و الله سبحانه و تعالی
 اعظم عظمه تم کیا رسول فضل من جویان حضرت ابی بریرہ رضی
 الله تعالی عنہ اخرج ابن ابی حاتم فی تفسیرہ و ابی نعیم فی الدفعل
 من طریق من قتادة عن الحسن عن ابی ہریرة رضی الله تعالی عنہ عن ابی ہشام
 علیه وسلم فی قولہ تعالی و انما ناس النبیین یتابعون منک الذی قال کنت
 اول النبیین فی الہدی و آخرہم فی البیت فیدو فیہم و اخرج البخاری
 عن ابی ہریرة رضی الله تعالی عنہ ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال
 ینخرج منی قوم من النبیین من القرن الذی کنت فیہ و
 اخرج ابن عساکر عن ابی ہریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه
 وسلم و لدی منی قطرة خربت من صلبی و من تار عنی لعمری ما یوحی
 حتی خربت من فضل من العرب و شحم ہریرة فی السواد
 اللدنیة و لدی صلی الله علیه وسلم منہ و ای غنم تاسر و ای غنم
 کما روی من حدیث ابی ہریرة رضی الله تعالی عنہ عن النبی صلی الله
 علیہ و آلائہ و سلم ذاک منہ الذی عند ابن عساکر و ابن عدی نہت بنیادہ من
 شہرہا العلاء الزرقانی و اخرج ابی ہشام عن ابن عساکر عن ابی ہریرة

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لما خلق الله آدم اراه فيه خجل
يرى تضائل فيهم على بعض قرأى فورا ساعدا في العلم فقال ابرك
ذا قال هذا ابتك الله وهو اول وهو آخر وهو اول شافع واخرج
عبد الغزاق في جامعه والحاكم والبيهقي عن ابي هريرة ان النبي صلى الله
عليه وسلم قال اني الانظر الى ما ورائي كما انظر الى ما بين يدي واخرج ابن
عساکر عن زبيد الاشجسي قال لما فتح عثمان اخذ قال لابي هريرة هبت
ونفقت شهرا سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الله امتى
جبال قوم يؤتون من بعدى يؤمنون بى ولم يرونى يعاون باني الوفاء
العلق فقلت اى ورق حتى رايت المصاحف فاجاب ذلك عثمان امر
لا بى هريرة بمشرة آلاب وقال الله اعلمت انك تمسك عيسى حديث
نبينا صلى الله عليه وسلم واخرج الشيخان عن ابي هريرة قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم ليا تين على احدكم يوم لان يراى احب اليه من
ابله وامه واخرج عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
اني رايت اخواني قالوا ولسا انك يا رسول الله قال بل انتم اصحابي و
اخواني الذين لم ياتوا به واخرج ابو نعيم عن ابي هريرة قال قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم لو كان العلم بالشرية التاولة بال من يذاق من
في خيرات الحسان في مناقب ابي حنيفة

کونین کی تعلیم اور تعلیمی سہولیات کا
کونین کو بطور ایک تعلیمی بین الاقوامی
کونین کی تعلیم اور تعلیمی سہولیات کا
کونین کی تعلیم اور تعلیمی سہولیات کا

[illegible]

داخل السور و جعلت لشكها الى صوبها ثباتا نقل ما وجدته من ادى ارات في سائر
 ان الذي في بطنها انه قالت فجلت الى بصري النور بين بصري النور بين
 بصري حتى مضات لي مشارق الارض و مغاربها ثم جاء ولدتني فجلت فلما
 رأت اني تجلس لي اذ انان طرش وفض الى انشر فكلت من فضائي حتى ليث
 من بركي فبنا اذا ذات يوم سقيت من ليلي في بطن ما مع ارباب لي من ابيات
 و اذا انما برهط ثائرة بهجمت من ذهب ثلثيها فاخذوني من بين اصحابي و
 انطلق ابيات برا اسر من الى ابي محمد ادهم فاجت على الارض انما عا
 لطفا ثم شق بين مفرق صدري الى شقي فاني و اذا انظر اليك حثيا
 ثم اخرج حشا ابني ثم غسلها بذكر شلج فانعم غسلها ثم ما و اذ ما كانا ثم فام
 فقال لصاحبني ثم اذ لي به جوفي فاخرج قلبي و اذا انظر اليك فصد حشني
 من مفسدة سود او اخرى بها ثم قال بيده و يمينه و يسره كان يتناول شيئا فاذا
 انما نجاسته في به من لوز جبار انظر به في فمهم قلبي فاستاد نور البصرة و لك
 ثم ما كانا فوجدت به ذكلك فامتم في قلبي به اثم قال الثالث لصاحبني
 فامر به بين مفرق صدري الى شقي فاني فامتم ذكلك شق باذن الله فكله
 ثم اخذ بيدي فاجت من سكاني انبنا اطلقا ثم قال لامل زنة بمشقة من
 لوز فوني بهم فاجت ثم قال زنة بانه من امة فزوني بهم فاجت ثم قال زنة
 بالفس من امة فزوني بهم فاجت فقال و هو و هو و منتمو باذن الله اثم فم

پیراؤں کو سنبھالنا، اپنا بیرونی سینیٹر نہیں بننا، جیسا کہ
 ریاضی کے پروفیسر نے کہا۔

مشركوني الى صدمهم وقبوا اسي وابين هيني ثم قالوا يا حبيبنا ثم شرع
 انهم لو تدرى ما يرايك من الخيرة اقرت عينك ثم جاهد الحى فاجبه فقاتل بعض
 القوم ان هذا السلام اساء اليكم وطائف من الجن فالتفوا وترس به الى كاجنا
 حتى يظن انه قد وادى فقلت لى شئ مما ذكره ان اى نفسى يلم به وفواى
 صبرا فقاتل تبع ظهري الا ترون ان كاسيخ الى لا جوان لا يكون ابى باى
 فذهبوا الى الكاهن فقصوا عليه قصي فقال مسكوا حتى اصبح من الغمام فانه
 اعلم بامر منكم فقصت عليه طامس قولى وثبالي فقصته الى صدمتهم باى
 صدمت يا العرب يا عربيا فلو ان هذا السلام واقفكم في صدم فوايات و العزى
 تركتموه وادرك ليدنكم فكم بعضكم فقولوا ليعلم واما نحن ابركم واما نيتكم
 بدين لم تسمعوا بنبأ فقامت ظهري فاسترعتى من حيرة وقاتل لانت وفت
 منه وامن وولدت ان هذا يكون من تركك انايت باريك فلبا ففك
 ففكناك فغيرنا فالى هذا السلام ثم خطوني فادنى الى اباى وبعثنا من ايجى
 الى نيتى فاعنى كان الشراك قال ابو نعيم في هذا الحديث ان امته وجدت
 الشغل في حرا في سائر الاحاديث انها لم تجد شغلا والحى ان الشغل به في ابداه طرعا
 به وان الحق عند استمرار العمل بها يكون على العالمين عابجا عن السواد العرت
 وادى بانه وحقاى اعلم وادى اتم باعشوبن فصل بين جى بياى حمر
 ابو سعيد الخدرى عن ابي جنى انه قال عن اخراج الطير الى عن ابي سعيد الخدرى

بسم الله الرحمن الرحيم
 الحمد لله رب العالمين
 والصلوة والسلام
 على من لا نبي بعده
 وآل وصحبه الطيبين الطاهرين
 اجمعين

اور یہ کتاب کا نام اور جو اوہ ہوں نے اختصار علی اللہ علیہ السلام کے
 فضائل بیان فرمایا ہیں وہ نہیں ہے خود اساتیر کا و تیرا ذکر ہوتا
 ہے اور اس باب میں کہیں فضیلین میں پہلی فصل میں ہے جو
 حضرت کعبہ لا جبار صلی اللہ علیہ وسلم ذکر الامام العارف الزبانی عبد اللہ
 بن ابی حمزہ کی کتاب بحیثہ الغفرین میں قبلہ ابن سبع فی شفاء المسدود
 و رواہ ابو سعد فی شرف المصطفی و ابن الجوزی فی الوفاء علی اللہ
 ان میں اختصار اور کہ المصطفی و رواہ ابن الجوزی فی طرہ توثیقہ قال لما اراد
 اللہ ان خلق محمد صلی اللہ علیہ وسلم ام جبریل ان یا تبدا بالطنین التي
 ہی قلبک رض و باؤہ ہوا الحسن و لوزا قال فیہ جبریل فی ملائکہ
 الفردوس و ملائکہ الرفع الی فیض قبضہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 من ہضج قبرہ لہ شریف مای بیضاء و سیرۃ نعمت بجا نسیم - و اہلہم
 شراب الجنۃ فی سبعین انہا الجنۃ حتی صارت کالحدۃ الطولۃ انہا
 البیضاء بہا شعل عظیم تر طاق بہا الملائکہ حول لہرہ و حول الکری
 و فی السہل و الارض و الجبال ابحار غروب الملائکہ و جمع الخلق
 محمد صلی اللہ علیہ وسلم و فضائل ان تعرف اوہ علیہ الصلوٰۃ و السلام -
 قال بعض العلما و ذہ الا یقال بالراوی انہی یعنی ہوا ما عن کتب
 القدیہ لانہ جبرائیل صلی اللہ علیہ وسلم ہوا و ہوا فی بعض النسخ

بسم الله الرحمن الرحيم
 الحمد لله رب العالمين
 والصلوة والسلام
 على من لا نبي بعده
 وآل وصحبه الطيبين الطاهرين
 اجمعين



جدا با احتمال از من الکتاب العتیدة قد برت غیر مسیح قال کتفیف
انما بر من حبه لکن لایله فاما کما هو معلوم عند من اولی الامر باطن
ولیس کل ما یقبل من الکتاب العتیدة مردود و یقبل بذالاحتمال اخرج الموصی
الصلوات الرزقانی و ایضا قتیبه فی روایة کتالیه اراة قدوسه
کمال العتیدة ایتی علی ذلک المصطفی فی التمساح فاجا ای جوائها و الاله
و بقا عبا ان انوار الکون الذی من ذل الیه علی الله علیه وسلم ای نور
جده علی الله علیه وسلم انقل فی بطن فیما طوی الیه یا طوی الیه
یومئذ و مقام الیه یا سکوت و کانت قریش فی حدیث یارح
عظیم فاضرت الارض و طلت الاثمار الیه المیزان لکبر من کل
فصیت تمکنا لسته ایتی من فیما بر رسول الله علی الله علیه وسلم
افصح و سته الامتلاج ای السور و فی امشان لعمون
عن کتالیه جاز فی اتراته ان الله تعالی انما غیر الموصی خرج محمد علی شیه
علیه وسلم من بطن امه موسی اخر قرآن الکوکب المبرور عن کم کذا
اذا تحرک سار من موضعه فمردف خرج محمد علی الله علیه وسلم ای و صا
ذلک ما یتولد و السلام من نبی اسرائیل و اخرج ابو نعیم
عن عبد الرحمن الساعری ان کعب الاحبار رای جبر الیه و یقال
انما یکلیک فقال ذکرک بعض الامم کعب انک باشم من اخرک

اولی الامر باطن
و ایضا قتیبه
فی روایة کتالیه
اراة قدوسه
کمال العتیدة
ایتی علی ذلک
المصطفی فی
التمساح فاجا
ای جوائها و
الاله و بقا
عبا ان انوار
الکون الذی من
ذل الیه علی
الله علیه و
سلم ای نور
جده علی الله
علیه وسلم
انقل فی بطن
فیما طوی الیه
یا طوی الیه
یومئذ و مقام
الیه یا سکوت
و کانت قریش
فی حدیث یارح
عظیم فاضرت
الارض و طلت
الاثمار الیه
المیزان لکبر
من کل فصیت
تمکنا لسته
ایتی من فیما
بر رسول الله
علی الله علیه
وسلم افصح
و سته الامتلاج
ای السور و فی
امشان لعمون
عن کتالیه جاز
فی اتراته ان
الله تعالی
انما غیر
الموصی خرج
محمد علی شیه
علیه وسلم
من بطن امه
موسی اخر
قرآن الکوکب
المبرور عن کم
کذا اذا تحرک
سار من
موضعه فمردف
خرج محمد علی
الله علیه و
سلم ای و صا
ذلک ما یتولد
و السلام من
نبی اسرائیل
و اخرج ابو
نعیم عن عبد
الرحمن الساعری
ان کعب الاحبار
رای جبر الیه
و یقال انما
یکلیک فقال
ذکرک بعض
الامم کعب انک
باشم من اخرک

و یقال انما یکلیک فقال ذکرک بعض الامم کعب انک باشم من اخرک

۱۰۰
 ۹۰
 ۸۰
 ۷۰
 ۶۰
 ۵۰
 ۴۰
 ۳۰
 ۲۰
 ۱۰

با یکدیگر اشتقاقی قال نعم انشدک بالشدلی تجدی فی کتاب الله المنزل
 ان موسی نظری التوراة فقال ربی فی حیاتی فی التوراة خیرات اخبرنی
 لئلا یس یامرون بالمعروف وینہون عن المنکر ویرسون بالکتاب الالہی
 والکتاب لا یرد علیکون بل انما یرد حتی نقول لا عود الہدال فقال عطا
 سب جلیلہم امتی قال ہم امۃ احمد قال الجبر نعم قال کعب انشدک بالشدلی
 تجدی فی کتاب الله المنزل ان موسی نظری التوراة فقال ربی فی اجدات
 ہم الخادون رعایہ الشمس المکسول ذاروا دوا امرنا انما لعلنا ان شافہم
 قالی فاجلیلہم امتی قال ہم امۃ احمد قال الجبر نعم قال کعب انشدک بالشدلی
 بل تجدی فی کتاب الله المنزل ان موسی نظری التوراة فقال ربی
 انی اجد انی اذا شرف احدہم علی شرف کبر انشد فاذہم بعدوا وامنوا
 اصعد ہم الطہور والارض ہم سعیدیت ما کا فایخبرون من البیات
 طہور ہم اصعد کعبور ہم الماء حیث لا یجدون الماء عز مجملون من
 انکار انوار فاجلیلہم امتی قال ہم امۃ احمد قال الجبر نعم قال انشدک بالشدلی
 بل تجدی فی کتاب الله المنزل ان موسی نظری التوراة فقال ربی انی
 اجد انہم مروجون من خفا ویرثون الکتاب مطہرہم نعم نعم لا الخفہم نعم نعم
 منہم سالت بالیورات ولا اجد احد انہم الا مروج فاجلیلہم امتی قال ہم امۃ
 احمد قال الجبر نعم قال کعب انشدک بالشدلی تجدی فی کتاب الله المنزل ان موسی نظری

ان موسی نظری التوراة فقال ربی فی حیاتی فی التوراة خیرات اخبرنی
 لئلا یس یامرون بالمعروف وینہون عن المنکر ویرسون بالکتاب الالہی
 والکتاب لا یرد علیکون بل انما یرد حتی نقول لا عود الہدال فقال عطا
 سب جلیلہم امتی قال ہم امۃ احمد قال الجبر نعم قال کعب انشدک بالشدلی
 تجدی فی کتاب الله المنزل ان موسی نظری التوراة فقال ربی فی اجدات
 ہم الخادون رعایہ الشمس المکسول ذاروا دوا امرنا انما لعلنا ان شافہم
 قالی فاجلیلہم امتی قال ہم امۃ احمد قال الجبر نعم قال کعب انشدک بالشدلی
 بل تجدی فی کتاب الله المنزل ان موسی نظری التوراة فقال ربی انی
 اجد انی اذا شرف احدہم علی شرف کبر انشد فاذہم بعدوا وامنوا
 اصعد ہم الطہور والارض ہم سعیدیت ما کا فایخبرون من البیات
 طہور ہم اصعد کعبور ہم الماء حیث لا یجدون الماء عز مجملون من
 انکار انوار فاجلیلہم امتی قال ہم امۃ احمد قال الجبر نعم قال انشدک بالشدلی
 بل تجدی فی کتاب الله المنزل ان موسی نظری التوراة فقال ربی انی
 اجد انہم مروجون من خفا ویرثون الکتاب مطہرہم نعم نعم لا الخفہم نعم نعم
 منہم سالت بالیورات ولا اجد احد انہم الا مروج فاجلیلہم امتی قال ہم امۃ
 احمد قال الجبر نعم قال کعب انشدک بالشدلی تجدی فی کتاب الله المنزل ان موسی نظری

۱۰
 ۹
 ۸
 ۷
 ۶
 ۵
 ۴
 ۳
 ۲
 ۱

حسین حالت کانه خرج سبها نزد اسارت البصری من مرض الشام وانش
 سجاده و تقالی العلم و علامه **فصل** من به بیان حضرت
 امین شهاب یعنی محمد بن عبید الله بن عبد الله بن شهاب یعنی
 الزهیری رضی الله تعالی عنه اخرج لیسیتی و ابو نعیم عن ابن شهاب قال
 کان عبد الله حسن رجل رومی قط خرج یوما علی بابنا فمشی فقاتل
 سنه من ان یکن تنزع من هذا الفقی فصبقت الله الذی یمین حینه تقالی
 من عبید الله افترو به انتم فقلت بر رسول الله صلی الله علیه وسلم و اخرج
 ابن سعد عن الزهیری قال قال الله لقد علق بربنا و جدت و شق
 حتی وضعت و الله جان و تقالی العلم و علامه و سویی **فصل** من
 بیان حضرت اسحاق بن عبید الله رضی الله تعالی فیها اخرج ابن
 ابی عمرو بن حکم الکلابی ثنا جهم بن یحیی عن سعید بن عبد الله بن ام
 رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لا یخرج من حی نزلنا الا قد صلی
 الله و خطبنا ما یقنع و یتبع الی الناس و یرایس علی الناس بیده و
 سجاده و تقالی العلم و علامه **فصل** من بیان
 حضرت عبید الله بن ابیطیه رضی الله تعالی عنه اخرج ابن سعد
 معاذ الزهیری ثنا ابن حوث عن ابن ابیطیه فی سوره ذوال الفجر صلی الله علیه
 سلم قال قال الله ان کل شهاب یخرج منی انما من لا یخرج الا

در باب تحقیق بدعت که قسم با قسم می شود و احکام می کند و جوبت نسبت به است و اگر است و
 حرمت در این جاری فرموده اند امام نووی علیه السلام در شرح صحیح مسلم بن حنبل در حدیثی که در آن
 عملی غیر مثل این و فی اشراج احداث مالم یکن فی عهد رسول الله صلی الله علیه و آله و سلم و اولی الامر علیه السلام
 و اولاد علم مخصوص الزاد قال البیع ظل الطاء البدعت و استقام واجبته و منعت و حرمت و کرمه و مباحه که
 فی الواجب تعلیم و اولی التمسین للرد علی الملاحده و البیعت من خشیه کذب من اللغه و بدعتیفت کتب العلم و ثناء المدارس
 و الربط و غیر ذلک من البیاع التسلط فی الملان الاصله و غیر ذلک الحرام و المکره ظاهران و قد اجمعت السلفه علی ان
 فی تهنیه لایجاد و المثلثت فالاعرف ما ذکره قلت ان الحدیث عام مخصوص و کذا ما اشبهه من الایض و الولاده و یوایا
 انکناه و قول عمر بنی الله تعالی عنه فی الزواج منعت المهره و لا یخرج من کون الحدیث ما ما مخصوصا و قول کل بدعت مکره
 بکل بل یغلط التخصیص مع ذلک کقول الله تعالی و امر کل شیء اثمی اگر نظر انصاف ملاحظه و این بیان
 ترجمان برای اثبات و ما و ابطال دعوی نکردن عمل غیر تحقیق عموم کل بدعت ضلاله است که نتیجه امام
 مدوح مذهب شد که حدیث مذکور و اندان مخصوصت حدیثی که ظاهر است باین اثبات غیر مخصوصت این عام که ضلاله
 غلطت این عموم این حدیث است زیرا اصل شد که ابد و اعتدال عام مثل تخصیص میکند چنانچه ذکر کردیم در مکرر
 سو جودت پس مشکل که در حدیث مذکور است و مع از قول تخصیص نمیتوان شد و نیز ثابت شد که بدعت شرعی تم
 بقسام خمسیت که در جوبت در بیستم از اقسام آنست زیرا که تحقیق این اقسام غرض بدعت شرعیست و لغوی و
 نیز مرعش ثبوت رسید که حضرت عمر رضی الله تعالی عنه که بر ترویج اطلاق بدعت فرموده اند و مراد از آن
 بدعت شرعیست که آن الزام ترویج نیست پس باینکه این بدعت شامل بدعت لغوی نموده اند از راه مبالغه
 و در توفاده اند چه خود بیان معنی بدعت لغوی که سابق گذشت این عمل به غیر عمل است فند بر و نیز ترویج شد
 که اطلاق بدعت شرعی و امر که حادث بعد قرون اند که گرد و خمر نیست بلکه در قرون مذکور و نیز اطلاق بدعت
 بر امر محدث و معی کرده اند باینکه چون آنجا که در زبان و در خشان است که بدعت مخصوص در معنی و اصل است
 سینه نیست شیخ ابن حجر مزی و شرح الیمن امام نووی ذیل حدیث خاص و تعمیم بدعت نوشته قدس سره
 از آن بر عرض نقل می نماید قال انما ضعیف عن الله احد ثلث کتابا او سنة او اجماعا او اشرافه البدعت الضلاله
 و الاحداث من الخیر و لم یختلف فیها من ذلک البدعت الموده و الحاصل بان البدعت الحسنه متفق علی عدمی و ای
 ما و اقی شیئا عام و لم یلزم من غلطه منع شرعی و منها ما یؤخر من کتابه کما یضیف معلوم و غیر ما مر قال الامام
 ابو شامه شیخ الحنفی رحمه الله و من جوبت بدعت فی زماننا لا یصل کل علم فی الیوم المواق الیوم مولود و صلی الله
 علیه و سلم المصنفات و قطب النور و سرور ملان ذلک مع ما فی من الاحسان الی الاخره و غیر محدث صلی الله علیه و سلم

در باب تحقیق بدعت که قسم با قسم می شود و احکام می کند و جوبت نسبت به است و اگر است و
 حرمت در این جاری فرموده اند امام نووی علیه السلام در شرح صحیح مسلم بن حنبل در حدیثی که در آن
 عملی غیر مثل این و فی اشراج احداث مالم یکن فی عهد رسول الله صلی الله علیه و آله و سلم و اولی الامر علیه السلام
 و اولاد علم مخصوص الزاد قال البیع ظل الطاء البدعت و استقام واجبته و منعت و حرمت و کرمه و مباحه که
 فی الواجب تعلیم و اولی التمسین للرد علی الملاحده و البیعت من خشیه کذب من اللغه و بدعتیفت کتب العلم و ثناء المدارس
 و الربط و غیر ذلک من البیاع التسلط فی الملان الاصله و غیر ذلک الحرام و المکره ظاهران و قد اجمعت السلفه علی ان
 فی تهنیه لایجاد و المثلثت فالاعرف ما ذکره قلت ان الحدیث عام مخصوص و کذا ما اشبهه من الایض و الولاده و یوایا
 انکناه و قول عمر بنی الله تعالی عنه فی الزواج منعت المهره و لا یخرج من کون الحدیث ما ما مخصوصا و قول کل بدعت مکره
 بکل بل یغلط التخصیص مع ذلک کقول الله تعالی و امر کل شیء اثمی اگر نظر انصاف ملاحظه و این بیان
 ترجمان برای اثبات و ما و ابطال دعوی نکردن عمل غیر تحقیق عموم کل بدعت ضلاله است که نتیجه امام
 مدوح مذهب شد که حدیث مذکور و اندان مخصوصت حدیثی که ظاهر است باین اثبات غیر مخصوصت این عام که ضلاله
 غلطت این عموم این حدیث است زیرا اصل شد که ابد و اعتدال عام مثل تخصیص میکند چنانچه ذکر کردیم در مکرر
 سو جودت پس مشکل که در حدیث مذکور است و مع از قول تخصیص نمیتوان شد و نیز ثابت شد که بدعت شرعی تم
 بقسام خمسیت که در جوبت در بیستم از اقسام آنست زیرا که تحقیق این اقسام غرض بدعت شرعیست و لغوی و
 نیز مرعش ثبوت رسید که حضرت عمر رضی الله تعالی عنه که بر ترویج اطلاق بدعت فرموده اند و مراد از آن
 بدعت شرعیست که آن الزام ترویج نیست پس باینکه این بدعت شامل بدعت لغوی نموده اند از راه مبالغه
 و در توفاده اند چه خود بیان معنی بدعت لغوی که سابق گذشت این عمل به غیر عمل است فند بر و نیز ترویج شد
 که اطلاق بدعت شرعی و امر که حادث بعد قرون اند که گرد و خمر نیست بلکه در قرون مذکور و نیز اطلاق بدعت
 بر امر محدث و معی کرده اند باینکه چون آنجا که در زبان و در خشان است که بدعت مخصوص در معنی و اصل است
 سینه نیست شیخ ابن حجر مزی و شرح الیمن امام نووی ذیل حدیث خاص و تعمیم بدعت نوشته قدس سره
 از آن بر عرض نقل می نماید قال انما ضعیف عن الله احد ثلث کتابا او سنة او اجماعا او اشرافه البدعت الضلاله
 و الاحداث من الخیر و لم یختلف فیها من ذلک البدعت الموده و الحاصل بان البدعت الحسنه متفق علی عدمی و ای
 ما و اقی شیئا عام و لم یلزم من غلطه منع شرعی و منها ما یؤخر من کتابه کما یضیف معلوم و غیر ما مر قال الامام
 ابو شامه شیخ الحنفی رحمه الله و من جوبت بدعت فی زماننا لا یصل کل علم فی الیوم المواق الیوم مولود و صلی الله
 علیه و سلم المصنفات و قطب النور و سرور ملان ذلک مع ما فی من الاحسان الی الاخره و غیر محدث صلی الله علیه و سلم

در باب تحقیق بدعت که قسم با قسم می شود و احکام می کند و جوبت نسبت به است و اگر است و
 حرمت در این جاری فرموده اند امام نووی علیه السلام در شرح صحیح مسلم بن حنبل در حدیثی که در آن
 عملی غیر مثل این و فی اشراج احداث مالم یکن فی عهد رسول الله صلی الله علیه و آله و سلم و اولی الامر علیه السلام
 و اولاد علم مخصوص الزاد قال البیع ظل الطاء البدعت و استقام واجبته و منعت و حرمت و کرمه و مباحه که
 فی الواجب تعلیم و اولی التمسین للرد علی الملاحده و البیعت من خشیه کذب من اللغه و بدعتیفت کتب العلم و ثناء المدارس
 و الربط و غیر ذلک من البیاع التسلط فی الملان الاصله و غیر ذلک الحرام و المکره ظاهران و قد اجمعت السلفه علی ان
 فی تهنیه لایجاد و المثلثت فالاعرف ما ذکره قلت ان الحدیث عام مخصوص و کذا ما اشبهه من الایض و الولاده و یوایا
 انکناه و قول عمر بنی الله تعالی عنه فی الزواج منعت المهره و لا یخرج من کون الحدیث ما ما مخصوصا و قول کل بدعت مکره
 بکل بل یغلط التخصیص مع ذلک کقول الله تعالی و امر کل شیء اثمی اگر نظر انصاف ملاحظه و این بیان
 ترجمان برای اثبات و ما و ابطال دعوی نکردن عمل غیر تحقیق عموم کل بدعت ضلاله است که نتیجه امام
 مدوح مذهب شد که حدیث مذکور و اندان مخصوصت حدیثی که ظاهر است باین اثبات غیر مخصوصت این عام که ضلاله
 غلطت این عموم این حدیث است زیرا اصل شد که ابد و اعتدال عام مثل تخصیص میکند چنانچه ذکر کردیم در مکرر
 سو جودت پس مشکل که در حدیث مذکور است و مع از قول تخصیص نمیتوان شد و نیز ثابت شد که بدعت شرعی تم
 بقسام خمسیت که در جوبت در بیستم از اقسام آنست زیرا که تحقیق این اقسام غرض بدعت شرعیست و لغوی و
 نیز مرعش ثبوت رسید که حضرت عمر رضی الله تعالی عنه که بر ترویج اطلاق بدعت فرموده اند و مراد از آن
 بدعت شرعیست که آن الزام ترویج نیست پس باینکه این بدعت شامل بدعت لغوی نموده اند از راه مبالغه
 و در توفاده اند چه خود بیان معنی بدعت لغوی که سابق گذشت این عمل به غیر عمل است فند بر و نیز ترویج شد
 که اطلاق بدعت شرعی و امر که حادث بعد قرون اند که گرد و خمر نیست بلکه در قرون مذکور و نیز اطلاق بدعت
 بر امر محدث و معی کرده اند باینکه چون آنجا که در زبان و در خشان است که بدعت مخصوص در معنی و اصل است
 سینه نیست شیخ ابن حجر مزی و شرح الیمن امام نووی ذیل حدیث خاص و تعمیم بدعت نوشته قدس سره
 از آن بر عرض نقل می نماید قال انما ضعیف عن الله احد ثلث کتابا او سنة او اجماعا او اشرافه البدعت الضلاله
 و الاحداث من الخیر و لم یختلف فیها من ذلک البدعت الموده و الحاصل بان البدعت الحسنه متفق علی عدمی و ای
 ما و اقی شیئا عام و لم یلزم من غلطه منع شرعی و منها ما یؤخر من کتابه کما یضیف معلوم و غیر ما مر قال الامام
 ابو شامه شیخ الحنفی رحمه الله و من جوبت بدعت فی زماننا لا یصل کل علم فی الیوم المواق الیوم مولود و صلی الله
 علیه و سلم المصنفات و قطب النور و سرور ملان ذلک مع ما فی من الاحسان الی الاخره و غیر محدث صلی الله علیه و سلم

في الميزان ولحقنوا بدمه الكريمة وظهر عليهم من بركاته فضل عظيم فقال الامام الحافظ ابو بكر
ابن الجوزي شيخ القراء من خواصه انه ان في ذلك اعظم بشري عاجلة لجيل البغية والمسلمة
واول من احدث ذلك المملوك محمد ايل المملك المنظر ابو سعيد مكرمي بن زين الدين الحافظ
والاعجوبة والكبر والاجادة وقال الحافظ عماد الدين بن كثير في تاريخه كان صاحب اربل يعين
والشيعون في ربيع الاول ويقتلوا في خلافة الامام وقد صنع الشيخ ابو الخطاب بن وديعة ذلك ما في
سماه التواريخ في سواد البشير النذير وجانا وبالف وينا روت في خلافة ائمة منهم الحافظ ابو شامة
في كتابه الباعث على انكار البديع والحوادث وقال مثل هذا الحسن يندب اليه ويشكره فاعلمه شي عليه
قال ابن الجوزي ولم يكن في ذلك الا الرغام الشيطان وسروا بل الايمان وقال العلامة
طبريزي في الدر المنثور وقد عمل الجمهور منسبي صلى الله عليه وسلم فاجابوا له والائمة فمن في ذلك ما علمه فاعلم
الفرقة من الائمة الكبار الشيخ ابو بكر المودودي بن فضل شيخ شيخنا ابي جبراه محمد بن النعمان وعمل
ذلك قبل جمال الدين النعماني وايضا فيه وقال الشيخ الامام العلامة ناصر الدين
البارك الشهير بابن البطاح في فتوى بخطه اذا اتفق المنفق تلك الامة وجميع جمعا
اطعمهم ما يجوز وسهمهم ما يجوز ساعد وفتح المستحق لآخر فهو ساكن ذلك سرورا
بوله صلى الله عليه وسلم فخرج فلك جائز وثاب فاعلمه اذا احسن القصد وقال الشيخ الامام
جمال الدين عبد الرحمن بن عبد الملك مولد رسول الله صلى الله عليه وسلم جعل كرم قدس
يوم ولادته وشرف وعظم وكان وجوده بسبب النجاة لمن تبعه وتقليل آخط جهنم من بعده
الفرج بولاده صلى الله عليه وسلم تحت بركاته على من اتبعه في نشأته في اليوم يوم
النجاة من حيث ان يوم النجاة لا تسلك فيه جهنم كذا ورد عنه صلى الله عليه وسلم فمن
الحاسب انظار السور وانفاق اليسور واجابة من دعا رب الائمة العظمى وقال

[illegible]

نقل عبارت محدث ابن جوزی رحمه اللہ علیہ

14

۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

علی مرتضی و اولاد او ان نمودی با جان و دارت خیزند زو جهاد کذا که صاحب شش
 علی بن ابی طالب از اوقات زو جهاد مالی را که فی سببه صاعقه الامن بن افعال مبارزه جهاد بنا
 از وی است علی و علیا و جعفر و محمد و علی بن ابی طالب و علی بن ابی طالب و علی بن ابی طالب
 است که بعد از علی و جعفر و محمد و علی بن ابی طالب و علی بن ابی طالب و علی بن ابی طالب
 از کربلا و جعفر و محمد و علی بن ابی طالب و علی بن ابی طالب و علی بن ابی طالب
 و اخی و اولاد او و علی بن ابی طالب و علی بن ابی طالب و علی بن ابی طالب
 حال ششم ششم امام السلام ابو جعفر الفاضل ششم علی بن ابی طالب و علی بن ابی طالب
 السالی و کنت حسن شریف با و کمال المولد فی ذکر الشیخ قد عده سنین و توفیق
 ما شغل علیه من البرکات استحضار بالتبیین مکررت زیارتی فی محل المولد
 و تصدیق حکایتی که بنا کمال بن ابی طالب و علی بن ابی طالب و علی بن ابی طالب
 لم یقبل من احد من الصلح فی القرون الثلاثة الفاضلة و انما حدث بعد
 با لتمام الحجة و البیضاء فی الاصل و شایسته ثم لانزال الی الاسلام ثم سائر الاوقات
 و الدین نظام و جعفر و محمد و علی بن ابی طالب و علی بن ابی طالب و علی بن ابی طالب
 علی الامر السجود الفیض و تصدیق فی البیضاء با و کمال المولد فی ذکر الشیخ قد عده سنین
 زیارتی فی محل المولد و تصدیق حکایتی که بنا کمال بن ابی طالب و علی بن ابی طالب
 کمال بن ابی طالب و علی بن ابی طالب و علی بن ابی طالب و علی بن ابی طالب
 من خواصه انان تمام خود که العام و شریعی و غیره و علی بن ابی طالب و علی بن ابی طالب

[illegible][illegible]

[illegible]

حضرت مولانا خانباشا عبدالرزاق صاحب قدس سره و جوابی است که آنحضرت از مجلس محترم مرثیه خوان خود فرموده
در تمام آن مجلس حاضر و مستعد بودند مجلسی که اولش بپایان مجلس قرآن شهادت ختم شد و آنکه مردم در عاقل و با یکدیگر در دست
این قریب چهارصد یا نهصد نفر که قریب هزار کس زیاد و از آن فراموشی نبرد و در دو نوبت بعد از آن که فقیر از منی نشاند
و در فضا این چنین که در حدیث شریف طرود شده و بیان می آید و آنچه در احادیث اخبار شهادت این بزرگواران تفصیل
علاوات و بدایلی قابل ایشان را در شده نیویان کرده میشود در این ضمن بعضی مرثیه از غیر مردم یعنی جنی پری که حضرت
ام سلمه و دیگر صاحبانند اندیز که ذکر کرده میشود و بعد از آن ختم قرآن و فتح آیت خواندند و با حضرت حاضران خود و آید و درین
اگر شخصی خوش الحان سلام خواند یا مرثیه شروع اکثر حاضران مجلس و آن فقیر را هم قوت و بکمال اتق میشود نیست تدبیر که اصل علی
پس اگر این خبر تازه و فقیر چون درسخ که ذکر شد جائز می بود اقدام بر آن احضار میکرد و باقیام مجلس میلو و شریفان
نمست که بتایخ و عازر هم شریف اول پس که مردم موافق معقول سابق فراموش شدند و در خواندن درو و شریف
فقیر آید و بعضی از احادیث فضائل آنحضرت صلی الله علیه و سلم ذکر میشود و بعد از آن که وادت با سعادت
از حال شجاع و طبع شریف بعضی از آنرا که درین آوان ظهور آمد عرض بیان می آید پس بر آنحضرت از طحام یا
شیرینی یا تخم خواندند و تقسیم آن جانسوز مجلسی شروع و عباد و بر آن زیارت موسی مبارک آنحضرت صلی الله علیه و سلم
نیز معمول قدیم است یعنی حضرت مولانا خانباشا مولوی محیل حصار عهده الله علیه جواب تنهات چهارده
که سوانا مولوی رشید الدین خانباشا حصار هم نموده بودند و قافه فرموده در جواب تنهات می بنویسم که بجای آنش بعد از آن
سیر و هم نگار عراب قرآن است یازدها که است مسند است با سینه و این مجمع قرآن حکم قرآن بود و یا که ام حد
رسول الله صلی الله علیه و سلم با حکم پرورد نمود پس دعوت است یا در همچنین هر کس که از نص قرآن شریف یا ظاهر احادیث
من نبود دعوت است یا در جواب از سیر و هم نگار عراب قرآن دعوت است دعوت است که دعوت قرآن عجیب است
هر بیان حال بر آن معروف است لیکن مجمع قرآن ظاهر نگار عراب قرآن است و در حکم که ام حدیث نبوت پس بر
باشد لیکن چنانچه هر که تصور از آن ضبط و حفظ قرآن است از ضیاع و غلط و در حل بودن بعضی بدعاش
نمست و انبات آن از اکثر احادیث معتبران خود مثل همین است حسن ظاهر بار اجر من علماء و تفتیت بدعوت
دعوت خلافتی که در حدیث است من اتبع بدعوت خلافتی لای رضاه الله و رسول الله صلی الله علیه و سلم و حدیث من احداثی
من انما یسیر نه فرموده از آن مرد و بودن دعوتی ثابت میشود که تعلق من خدایت باشد پس دعوتی که اصل
آن از قرآن ثابت باشد مثل تقدیم و طرح حدیث پس حکمی که از نص می قرآن و حدیث ثابت باشد بر مردم
یکه بر اصل شرعی دیگر مثل جلع و قیاس ثابت شود یا اصلی شرعی داشته باشد آن خود هرگز دعوت نیست بلکه
چون بر اصل شرعی بکار آید که ایوم ملک کم و نیکم قواعد استبعاد و غیر آن مرد و بی اصل است در سنت یا دعوت

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على سيدنا محمد
الطيب الطاهر الذي جاء به نور
من نور محمد بن عبد الله
صلى الله عليه وآله وسلم
وآله الطيبين الطاهرين
الذين هم من آل الله
والذين هم في جنة
العليين

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على سيدنا محمد
الطيب الطاهر الذي جاء به نور
من نور محمد بن عبد الله
صلى الله عليه وآله وسلم
وآله الطيبين الطاهرين
الذين هم من آل الله
والذين هم في جنة
العليين
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على سيدنا محمد
الطيب الطاهر الذي جاء به نور
من نور محمد بن عبد الله
صلى الله عليه وآله وسلم
وآله الطيبين الطاهرين
الذين هم من آل الله
والذين هم في جنة
العليين

الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على سيدنا محمد
الطيب الطاهر الذي جاء به نور
من نور محمد بن عبد الله
صلى الله عليه وآله وسلم
وآله الطيبين الطاهرين
الذين هم من آل الله
والذين هم في جنة
العليين
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على سيدنا محمد
الطيب الطاهر الذي جاء به نور
من نور محمد بن عبد الله
صلى الله عليه وآله وسلم
وآله الطيبين الطاهرين
الذين هم من آل الله
والذين هم في جنة
العليين

الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على سيدنا محمد
الطيب الطاهر الذي جاء به نور
من نور محمد بن عبد الله
صلى الله عليه وآله وسلم
وآله الطيبين الطاهرين
الذين هم من آل الله
والذين هم في جنة
العليين

والايضا فيه ذكر حديثه اني فتاة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال في من لم
عاشوا راي في شمس السلطان كذا الحديث التي قبله في هذا الحديث ما مر من حديث
لما ذكر فيه من الكفاية ليس في هذا الجاهل عندنا الحديث ابن عباس في حديثه
يكون كان ليعبر في شكر الله تعالى لما اظهر موسى على زعمه في شكر الله في شكر
بين ذلك في كفره عنه سنة الماضية انتهى بحرفه وقال العلامة الحيني
في شرح صحيح البخاري بعد نقل حديث ابن عباس ثم صلى الله عليه وسلم
الهدية فرأى السبع واليعوم يوم عاشوراء الحديث ظاهر حديث ابن عباس
رضي الله تعالى عنه يدل على الوجوب لا على الاستحباب صا وادريعا
منع الوجوب بقى الاحتجاب ذكرنا وقال الطحاوي بعد ان روى هذا الحديث
ففي هذا الحديث ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اصابه شكر الله ورجل في
الظهاره موسى عليه السلام على زعمه ان ذلك على الاختيار على الفرض
قلت وفيه بحث لان القائل يقول ان سلم ان ذلك على الاختيار
الفرض لا على السلام لم يجرده الامر المحرور عن الكراهين يدل على الوجوب
صاير شكره انما في كونه لوجوبه في سجدة من اصلها للشكر من ابناء واجبة
بحرفه وقال العلامة علي القاري عليه راحة الباري في شرح
الصالح فصار اي شكك اليوم او شاءه والايضا قال فيه من نعم
لله شكره ايضا وقال العلامة الحيني في شرح الحديث

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

ما زالت القيت قال اللهم بعدكم خا غير من سقيت في ذوقنا قتي ثوبته وشارا الى
الفرقة التي بين الابهام والحق تكميها من الاصابع اده وفي صحاح البخاري
في كتاب النكاح في باب ما يحكم الملالاة ارضعكم وحرم من
الرضاع ما يحرم من النسب قال عروة وثوبته مولاة
لابي لهب وكان ابي لهب عتقها فارضعت النبي صلى الله عليه وسلم
فلم يبق بعدكم غير اني سقيت في ذوقنا قتي ثوبته انتبه بجرده وفي
فتح الباري العلامة ابن حجر وعروة القاري العلامة السبكي ذكر سبيل ان
الابا من آل المات ابي لهب رثيته في نكاحي بعد حمل في شر حال فقال القيت لكم كونه
الا ان اخذت بختي كل يوم اثنين قال في ذلك النبي صلى الله عليه وسلم ولد لي يوم
ولدت فيه بشرت ابي لهب ولا فاعقبها النبي بجردها وفي عمدة القاري روي
في حديث ابن القفال الكافري في حديثي عن عائشة رضي الله عنها اني تكون منقورة لابل الابل
ابدا كما في أبي طاهر في التخصيف في ابي لهب ابل من التخصيف عن ابي طاهر
نصرة ابي طاهر بن ابي لهب عليه السلام وحياته لوردة ابي لهب اده وفي
الباري في السبكي ورد من ابطال النكاح كلفنا فناءهم لا يكون لهم خلاص من
داخل الجنة ويجوز ان يخفف عنهم من العذاب الذي يتجدد على امرئ من العذاب
سوى الكفر بعلومه الخيرات والاعمال من فقال القيت للاجماع على ان الكفار لهم

[illegible]

اندک یافت بود اگر چه چنانچه سالن در سطح تقصیر میزد و در کجایات از قصد لغت و شایع غیرت خواست که نیز بود
 انوری مرغی بر جرحان و بعضی را که بخان کرد و در وقت حضرت اعلی علیه السلام وید واد که ازین سرکه میزد
 بسیار می انداختند که شمعون و یهودی شکل است خدا را اگر قتل و ملاحظه بود و بر شلالت اعتبار باشد و ملان
 به پیران چرم خیلج باشد از هر طریق از طرق عیث می اندم هر ریدی مافق قتل خود خواهد کرد و مطابق شایان
 خود زندگانی خواهد نمود آن قتل و شلالت مافق طریق پیر شوند یا نباشند و مرضی او بر غایت بود برین تقدیر مسلم
 پیری و سرکه بر هم میزد و بر سرش می ریخت خود متعل میگرد و در مرد صادق بنابر قتل را با وجود بریم چون میزد
 و در شلالت بر سر شلالت را از صفات اهل اسلام شمرده و در صفات با نهانی که شیطان این شنی است توی
 منتهیان را که می شنیدند و اگر او رسالت از این انداز قیدانی متوسطان چه گوید غایتی از باب استیسان
 اهل و رسالت شیطان چون بخلاف قیدیان متوسطان پس قتل ایشان شایان اعتماد دنیا شده اند که درین
 نبود سرال فکده دال واقع حضرت پیغمبر را برین صادق است و اگر کید و کر شیطان محفوظان شیطان متعل
 که او پس قتل مافق صادق شنیدند از کر شیطان محفوظ و جواب صاحبیهات که میم متعل شیطان محفوظ
 بصورت خاصان سرور علیه علی الاصله والسلام که در فوج دینه است میانه و حکم بعیم آن متعل پیر حدیث که چند
 تجویز نمایند و شک نیست که تشخیص بصورت علی حاجب القلعه والسلام صده و شلالت بسیار سرست پس میگوید
 اعتماد بود و اگر عدم متعل شیطان انحصار صورت خاصان سرور علیه علی الاصله والسلام نسازیم هر صورتی که
 به حدیث عدم آن متعل بود صورت تجویز نماییم چنانچه بسیار از علما بدان صفت اند و نیز مناسب صفت شان آن سرست
 علیه علی الاصله والسلام گویم که اخذ احکام از آن صورت و در یا حق مرضی و مرضی آن از شکلات است
 تواند بود که نفس پس در میان خود شده باشد خلاف واقع را لایق نمود و بود و نمینده را در تشبیه القباس اندیشه
 عبارت و اشارت خود را عبارت و اشارت آن صورت علی حاجب القلعه والسلام دایند و باشد الی ان فاد و می انداخت
 عند و حالت نام عمل تعلیل حاسر است و جای القباس و جنبه با وجود نهانی را ای که می معلوم شود که آن واقعه از
 تصرف شیطان محمول است و از تعلیل و معنوی یا اگر گویم چون در احوال و قصد لغت خوانندگان و ششونگان
 محکوم شده بود که آن سرور علیه علی الاصله والسلام ازین عمل می خواهند بود چنانچه مرد و جان آن مرد و جان
 و این معنی و تخیل ایشان متعش گشته تواند بود که در واقع آن صورت میخلف خدا دیده باشند به آنکه آن واقعه
 متعینه باشد و یا متعل شیطانی بود و یا اعتقاد و قیات و رویای صادق می محمول بر ظاهر بود حقیقت آنها است
 که از این دیده است شش صورت زید را در خواب دیده است و مراد همان حقیقت زید است و گاهی معنوی از ظاهر
 و محمول بر تعبیر صورت زید را در خواب دیده است و مراد از آن محمول است از شلالت بواسطه علامه مناسب که

اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بیشک اللہ تعالیٰ جمع نہیں کرتا جو میری امت کو لڑائی پر مشغول رہے
لکہ جو کہ یہ ایک خاصیت ہے کہ پروردگار تعالیٰ فی امت مرحومہ کو ایسی سی باتیں سنائے جو ان کے دل کے لئے
کریں گے وہ بات حق ہی ہوگی پوری اس حدیث کو مشغول اللہات میں بالاعتصام بالکتاب والسنۃ کی روشنی میں
سورہ حدیث کی مخالفت کر کے مٹائی تو گناہی گروہ کی لوگوں سے دین اور دنیا کا نام لیکر گئے ہیں کہ خلاف ظاہر
بات نادر و عریضہ جو چاہیں پھر چاہیں یہ ایک بات ان علماء و فقیہان کے فساد حق کی وجہ سے ہوئی ہے
کیا سب سے کہ حریفین جہان قیامت تک میں باقی رہیں گی بشارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دی ہوئی
کے علماء کی جماعت اس ملک و مملکت کی جماعت کے نام نہ لے کر ان کے خلاف جو چیزیں گروہ کی لوگوں
میں گئے ہیں اور یہ گروہ کی دو میں یا باہر یا چھ عالمی یا بتائی اور ان کے خلاف جو چیزیں گئے ہیں اور یہ گئے
ہیں تو نہ جماعت کے ہزاروں علماء کی جماعت کو جو گروہ کی ہی گروہ کی دو میں شخص کو جس نے اس کے
اپنی مقصد کو کرنا چاہا اپنی راہ میں اور ان کے خلاف جو چیزیں گئے ہیں ان کے خلاف جو چیزیں گئے ہیں
جو گروہ کی دو میں گئے ہیں ان کے خلاف جو چیزیں گئے ہیں ان کے خلاف جو چیزیں گئے ہیں ان کے خلاف جو چیزیں گئے ہیں
یا سو سنائے اس میں اس کے خلاف جو چیزیں گئے ہیں ان کے خلاف جو چیزیں گئے ہیں ان کے خلاف جو چیزیں گئے ہیں
اور ان کے خلاف جو چیزیں گئے ہیں ان کے خلاف جو چیزیں گئے ہیں ان کے خلاف جو چیزیں گئے ہیں ان کے خلاف جو چیزیں گئے ہیں
ہم سرور ہوئے اور یہ گئے ہیں ان کے خلاف جو چیزیں گئے ہیں ان کے خلاف جو چیزیں گئے ہیں ان کے خلاف جو چیزیں گئے ہیں
ہم میں میں گئے ہیں ان کے خلاف جو چیزیں گئے ہیں ان کے خلاف جو چیزیں گئے ہیں ان کے خلاف جو چیزیں گئے ہیں
ہمارے ساتھ خلاف ظاہر ان کے خلاف جو چیزیں گئے ہیں ان کے خلاف جو چیزیں گئے ہیں ان کے خلاف جو چیزیں گئے ہیں
ان دونوں میں ان کے خلاف جو چیزیں گئے ہیں ان کے خلاف جو چیزیں گئے ہیں ان کے خلاف جو چیزیں گئے ہیں
اور ان کے خلاف جو چیزیں گئے ہیں ان کے خلاف جو چیزیں گئے ہیں ان کے خلاف جو چیزیں گئے ہیں ان کے خلاف جو چیزیں گئے ہیں
جماعت علماء و فقیہان کے خلاف جو چیزیں گئے ہیں ان کے خلاف جو چیزیں گئے ہیں ان کے خلاف جو چیزیں گئے ہیں
کریم اور حقیقت میں قیامت کی امت لوگوں میں جتنا اختلاف ہوگا سب سے زیادہ ان کے خلاف جو چیزیں گئے ہیں
کہ ایک حدیث جو علی بن زکریا سے روایت ہوئی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص
یہ حدیث کو لے کر اپنے صاحبزادے کو دے گا وہ اس کے لئے اجر ہے اور جو شخص اس حدیث کو لے کر اپنے
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے لے کر اپنے صاحبزادے کو دے گا وہ اس کے لئے اجر ہے اور جو شخص اس حدیث کو لے کر اپنے
صاحبزادے کو دے گا وہ اس کے لئے اجر ہے اور جو شخص اس حدیث کو لے کر اپنے صاحبزادے کو دے گا وہ اس کے لئے اجر ہے

[illegible]

فائدة عظيمة في شرح الشفاء والحلاوة على القاري بما يحرره الله تعالى في المحامد
 في فصل في الموطن في التوضيح في الصلاة والسلام على النبي صلى الله عليه وسلم حاله
 ووجه كتابنا في المكيين وفتحها ثم ان لم يكن في البيت احد قبل الاسلام على النبي ووجه
 وبركاته اي لان مدح مدح الاسلام حاضر في بون بل الاسلام السلام على النبي
 عباد الله الصالحين اي من الانبياء والمرسلين والملائكة المقربين السلام على النبي
 عليه وآله وصحبه وسلم ووجه الله وبركاته انتهى بوجه ووجه كتابنا في المكيين
 منقح المالكية بوجه المحبة اتياء عنه ذكره لاداة سيدنا ولين والآخرين صلى الله عليه وسلم
 انتهى كثير من العلماء والاعظم ككتبه حسين بن ابراهيم منقح المالكية بوجه المحبة
 وكتب مولانا محمد عز الدين ابي بكر الرئيس منقح الشافعية بوجه المكرمة نعم القيام عنه
 ولادته صلى الله عليه وسلم انتهى العلماء من حسن ما يجب علينا من تظهير صلى الله عليه
 وسلم بغيره بغيره محمد عز الدين ابي بكر الرئيس منقح الشافعية بوجه المكرمة وكتبه
 عثمان حسن الرضا على الشافعية القيام عنه ذكره لاداة سيدنا ولين صلى الله عليه وسلم
 في تارة المرولة لغيره تظهير صلى الله عليه وسلم لاشك في احسانه وطلعه
 وندبه ويحصل فاعلم من الشرايا الخطا لا وفوا بغيره الا بغيره تظهير صلى الله عليه وسلم
 في الحق العظيم الذي انجنا الله بجلالته الكفر الى نور الايمان خلاصنا من الظلم
 جات العارف والايمان تظهير صلى الله عليه وسلم لاسرار الى خوار المكين
 والاهل الاقوى شرف الدين ومن منظم شارة الله فاعلمنا من تقي القادرين من

فائدة عظيمة في شرح الشفاء والحلاوة على القاري بما يحرره الله تعالى في المحامد
 في فصل في الموطن في التوضيح في الصلاة والسلام على النبي صلى الله عليه وسلم حاله
 ووجه كتابنا في المكيين وفتحها ثم ان لم يكن في البيت احد قبل الاسلام على النبي ووجه
 وبركاته اي لان مدح مدح الاسلام حاضر في بون بل الاسلام السلام على النبي
 عباد الله الصالحين اي من الانبياء والمرسلين والملائكة المقربين السلام على النبي
 عليه وآله وصحبه وسلم ووجه الله وبركاته انتهى بوجه ووجه كتابنا في المكيين
 منقح المالكية بوجه المحبة اتياء عنه ذكره لاداة سيدنا ولين والآخرين صلى الله عليه وسلم
 انتهى كثير من العلماء والاعظم ككتبه حسين بن ابراهيم منقح المالكية بوجه المحبة
 وكتب مولانا محمد عز الدين ابي بكر الرئيس منقح الشافعية بوجه المكرمة نعم القيام عنه
 ولادته صلى الله عليه وسلم انتهى العلماء من حسن ما يجب علينا من تظهير صلى الله عليه
 وسلم بغيره بغيره محمد عز الدين ابي بكر الرئيس منقح الشافعية بوجه المكرمة وكتبه
 عثمان حسن الرضا على الشافعية القيام عنه ذكره لاداة سيدنا ولين صلى الله عليه وسلم
 في تارة المرولة لغيره تظهير صلى الله عليه وسلم لاشك في احسانه وطلعه
 وندبه ويحصل فاعلم من الشرايا الخطا لا وفوا بغيره الا بغيره تظهير صلى الله عليه وسلم
 في الحق العظيم الذي انجنا الله بجلالته الكفر الى نور الايمان خلاصنا من الظلم
 جات العارف والايمان تظهير صلى الله عليه وسلم لاسرار الى خوار المكين
 والاهل الاقوى شرف الدين ومن منظم شارة الله فاعلمنا من تقي القادرين من

فائدة عظيمة في شرح الشفاء والحلاوة على القاري بما يحرره الله تعالى في المحامد
 في فصل في الموطن في التوضيح في الصلاة والسلام على النبي صلى الله عليه وسلم حاله
 ووجه كتابنا في المكيين وفتحها ثم ان لم يكن في البيت احد قبل الاسلام على النبي ووجه
 وبركاته اي لان مدح مدح الاسلام حاضر في بون بل الاسلام السلام على النبي
 عباد الله الصالحين اي من الانبياء والمرسلين والملائكة المقربين السلام على النبي
 عليه وآله وصحبه وسلم ووجه الله وبركاته انتهى بوجه ووجه كتابنا في المكيين
 منقح المالكية بوجه المحبة اتياء عنه ذكره لاداة سيدنا ولين والآخرين صلى الله عليه وسلم
 انتهى كثير من العلماء والاعظم ككتبه حسين بن ابراهيم منقح المالكية بوجه المحبة
 وكتب مولانا محمد عز الدين ابي بكر الرئيس منقح الشافعية بوجه المكرمة نعم القيام عنه
 ولادته صلى الله عليه وسلم انتهى العلماء من حسن ما يجب علينا من تظهير صلى الله عليه
 وسلم بغيره بغيره محمد عز الدين ابي بكر الرئيس منقح الشافعية بوجه المكرمة وكتبه
 عثمان حسن الرضا على الشافعية القيام عنه ذكره لاداة سيدنا ولين صلى الله عليه وسلم
 في تارة المرولة لغيره تظهير صلى الله عليه وسلم لاشك في احسانه وطلعه
 وندبه ويحصل فاعلم من الشرايا الخطا لا وفوا بغيره الا بغيره تظهير صلى الله عليه وسلم
 في الحق العظيم الذي انجنا الله بجلالته الكفر الى نور الايمان خلاصنا من الظلم
 جات العارف والايمان تظهير صلى الله عليه وسلم لاسرار الى خوار المكين
 والاهل الاقوى شرف الدين ومن منظم شارة الله فاعلمنا من تقي القادرين من

تقريرا عمدة العلماء، زبدة العرفاء، حضرت مرشدنا ومولانا شاه الوحي

قادر و نقشبندی مجددی انشاء الله تعالی و در این اسماء الرحمن الرحیم الحمد لله و سلام علی خاندان محمد مصطفی
علیه السلام و نیز احمدی عطا الدین را که فیض شرف و جلاله و کرامت و توفیق علی انعمه الله الیه و الاخرین
بیاورد و بیاید نوشته اند و هر چه نوشته اند محکم است بر اصول صحای سنین است و جای کاف و غلطی را نیامانند و در اصلاح
تقوی و تنافست علم و عمل و جوی بنده است که در هر یک از همین توفیق خود تا به مجددی شریف غنی از صیبه ای نشانی

تقدیر ملت اندازید اریق تعالی حامی کجی خلف گردند بارک اصفی عمره و طواف اشد و آمین

نظر في هذه المظنة من حضرت مولانا شاو حاجي امداد الله بها ما وقع في بيتي هادي

موقوفه علامه حاج الشریف والمرتضیٰ صاحب المذخر فی بیان حکم مولانا الفاضل من تحریر کیا وچون موافقت فرمایا

سید احمد رضا صاحب دہلوی صاحب کرامت کے ہاتھ سے لکھا گیا ہے۔

[illegible]

البسبب الضعيف في إيراد السبعة حتى العاشر في معنى السبعة
 آدابنا في إيراد السبعة حتى العاشر في معنى السبعة

لقریظہ حاجت کی پوری محنت اللہ حیا جبریل علیہ السلام

اگر کوئی شخص اس طرح سنا اسکا اسلوب غیبی بہت ہی پسند آیا اگر کسی صاحبین کے سامنے

تو لوگوں اور جانوروں پر حمل کر کے ان کی آستیناؤ سے جو چہرے نکلتے تھے ان کا کترا ہوا کہ خدا تعالیٰ اس کو مستحق نصف کراچی بنال

نواب خیرعلی غلام فرادی اور اس کے والدہ کے شکوک و گمان کی تصدیق جاکر توڑ کے کوڑے پرست پر لا دی اور مصنف علی گڑھ

الکاحلف پہ سچ ظاہر کرنا ہوں کہ میرا لادو دیکھئے کہ ع پر نیلے تم ہم پرین گنڈم اور وہی قصہ ہے کہ کشتہ جلیا

امور و شہرہ یکہ منکرات سی خالی جو حسین قتی اور ابا جابر کثرت سی شکلی بیہودہ نہ ہو بلکہ روایات صحیحہ کے مطابق ذکر

منہاں اور ذکر و تلاوت حضرت علیؑ اور علیہ السلام کی کہا جاوی اور عبد الوکیل اگر طعام پختہ یا غیرہ ہی بھی قسم کیا

جرات اور رکاوٹ حضرت علیؑ کی اندیشہ منی عبادت و بندگی از سر مچید : یحییٰ بن

اوسین چہ ہر جہنم میں جو پھر عرقابی باورید کا تصور اور بانوون کی محنت سے اسکی تصنیف عم و شوق
کا خدمت کرنے سے وہ بارہویہ کے طرف سے تیار ہو گئے جس طرح انکے دامن کو کسے ماروں کہ طبع لکھا ہے کہ زانو

دین کی محنت کو جس میں اور مدد سے صرف کر رہا ہوں بچھاؤنگو میں دین کو بچھاؤنگو میں دین کی محنت کو جس میں اور مدد سے صرف کر رہا ہوں بچھاؤنگو میں دین کو بچھاؤنگو میں دین کی محنت کو جس میں اور مدد سے صرف کر رہا ہوں

مجاہدوں نے اپنی کھلی سلاخوں اور زبردستی کے خلاف کوشش کی، لیکن ان کے پاس

کو بطور یحیوی کہتا ہوں کہ ایسی مجلسوں کے گروہی سربراہین اور ائمہ کی جانب سے ان کی طرف سے جو بعض اوقات ہوتا ہے

ملاقات کرین و پھر یوم میں اگر یہ عقیدہ نہ ہو کہ اس کی سوا اور دن جائز نہیں تو کہیں یہ ہرگز

ادب جازم کا بخوبی ثابت ہے اور قیامِ وقتِ ذکرِ مینا کے چہرہ سبزستل جس پر غبارِ صالحین نے شکیلین اور صوفیہ

ان شکر و کمالی طرح کے کاف کا کافی مغربی کی تعلقہ کو کہیں سلف علی کو تکلیف فرماتین اور صوفیہ صانیف سے ایک ہی زمین
پیدا اور کو صال مضل تلالیا اور خدا سے ہر کے کہیں اور کو ان افتاد اور پر بھی تھے مثل حضرت شاہ عبدالغنی
اور ان کی صاحبزادہ شاہ ولی اللہ سے ہوا اور کو صاحبزادی شاہ فیض الدین و ملوی اور ان کی بیانی شاہ عبدالغنی
اور ان کی نواسی حضرت مولانا محمد حق ملوی قدس سرہم کے سبب میں ضال مضل میں داخل ہو جائے ہیں
ان ایسی تیسری پر کہ جسکی طرف جہو تکلیف اور محمد شین اور صوفیہ سے مرین اور مصر اور شام و مرین اور کفر و کفر
میں لاکھوں گلوں میں ہوں اور یہ جہ حضرت چند ہدایت پر۔ ہائے ہن اور ان کو ہدایت کر اور یہ سب پر حلا
آئین ثم آئین اور وہ بعضی مصری طرف نسبت کرتے ہیں کہ کہ جب کوئی حق سے تفریق کے طور پر حرکت کرے اور ان
ظاہر نہیں کرنا باطل جہوٹ ہوا اور جو حق اور خدا ہی ہے میں بھٹکتا ہوں کہ میں کسی حضرت سلطان
سامی جو میرے نزدیک خلاف واقع ہوا ان کی رعایت یا ان کی دراز اور ان کی رعایت ہے کہ میں نہیں کہا بلکہ صاحب
و دونوں زمین جو میں بلکہ آگیا ہوں کہتا رہا ہوں اور کو خیال نہیں کیا کہ حضرت سلطان العظم یا ان کی ہذا
امرا اور ان میں ہونگی اور میرا جہوٹ اور کو جو حقان اور ان کی ہدایت کہ میرے پاشا مہیب اور زبوست سے لکھنے
حکم کی مخالفت کو میں نے محکم سمجھتا ہے میری گفتگو غلط جو مجلس عام میں اسی تمام مجاز والی خاص کہ میں نے
میرے جہوٹ کے سبب کوئی جانتے ہیں بلکہ اگر میں نے تفریق کرنا تو ان حضرت شکر کی حق سے تفریق کرنا مجھوٹ
کہ جب ان کے ہاتھ سے امام شکی اور جمال الدین جو علی اور ان کے ہوا اور میرا عالم تقویٰ شاعر صاحب اور ان کے استاد
اور پیروں میں شاہ عبدالرحیم اور شاہ ولی اللہ اور ان کی ہدایت اور فیض الدین اور شاہ عبدالغنی اور ان کی ہدایت
محمد حق قدس سرہم جو میرے تو میں غریب ان کی سلسلہ اور ان میں شامل ہوں اور نہ سلسلہ پیران میں
کسی جہوٹ لکھا یہ تو میرے تفسیق اور بلکہ کفر میں بھی تصور کرے کہ ہر میں اور ان کے ان حرکات سے
نہیں ڈرتا اور جو میرے ان اقوال کی تائید اور شاہ صاحب محض مصنف رسالہ کے سے جہوٹ تفریق فرمائی ہے اسی
انکار ہوں واللہ اعلم و علامہ نظامی قلمہ وقال احمد الراحمی رحمہ رقیہ اللہ
محمد رحمۃ اللہ ابن خلیل الرحمن غفر لہم کما اللہ الخائن
تقریباً خاتم مولوی شمس محمد صاحب شاہ و خیال ہونا
مولوی شاہ محمد صاحب محدث گنگوہی اوام الفیض

محمد ساداتی القضاة اذ انبى الاكرم والصلوة على رسول الله الذي امر بتلك السواد اعظم وعلى الوصحاء
اجميين كيعلم الدين اما بعد عرض كرامات كبريه حاله الذي نظم في مولد النبي الاعظم من جنه كرامات
فيهمون الاجواب ثم احسنه يده اول الالباب اور كير كير موكرا سكيه حضرت تحقيق بين شمس لفتها انهارت

[illegible]

قیام کا اتمام فرما چکی تھی تب ہم لوگوں کو دعا پڑھائیں کہ جو کچھ تم میں محمد بن علی شریفی کی خدمت میں جرت ملے کثرت
 من العین اذ سمعوا ذکر حضرت علی علیہ السلام فی قیوم پران کے بعد صاحب سیرت الشافعی نے اس قیام کا ذکر کیا اور
 محدث شافعی نے ذکر کے عبارت کو کھول دیا اور لکھ دیا کہ ہذا القیام بہ حضرت پیران کے بعد صاحب سیرت حلبی نے
 پہلے لکھا اور صاحب طبع علامہ مانی نے اپنی مولد میں لکھا کہ حضرت العارف القیام الشافعی پہلے الی ذکر مولد
 علی اللہ علیہ وسلم وہی بدعت مستحسنة تسمیہ کہ جس کے ہم اور ہر کہ بدعت حسنہ کو سنت ایک کہتے ہیں اور وہ حضرت
 مرقی ہے تو یہ قیام بھی وجہ قبول تھا اب ہمارا ایک موقع میں جو چند شمار میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
 پروردگار شریف تعالیٰ کی رحمت اور انعام کا شکر ہے جو گئی اور ان کے ساتھ جیمہ علماء اور کبار ارجو حاضر تھے وہ
 صفت کی صفت کثرت کی گئی اور حال اس المہم وقت کا علامہ نے کافی نے جلا دل شرح مزہب اس طرح لکھا ہے
 الشیخ الامام العلامة ابو الحسن ابن علی کاف الملقب بنی الدین البکی الفقیہ المازنی المفسر مولانا الشیخ النوری النعمانی
 الخلفاء انشا اللہ علیہ السلام بقیۃ المجتہدین بن فی العلوم و ائمتہ ایدہ اللہ واستہ بصرہ شیخ اور چونکہ بہر پروردگار
 کے شخص تھے پہلی سیرت حلبی میں بھی لکھی مسند کبریٰ ہے اور نام ان کا اس توکل اور صفت سے لکھا ہے جو قوم ہونا ہی
 وقد وجد القیام عند ذکر اسمہ صلی اللہ علیہ وسلم عالم الامتہ و مقتدی الامتہ دیا اور علامہ النعمانی الدین البکی
 دکنی مشائخ ملک فی اقتدار انہی مختصا و خاصہ ہر کہ دولت اس علم کی تشریح اور ذات شہد میں ہوئی اور اپنی وقت
 میں مقتدی ایک عالم کی ہے اس واسطے محدث حلبی و دیگر اکابر سلف رحمہم اللہ کہتے ہیں کہ اقتدا امام سبکی کا کافی محبت ہے
 مستحسن ہے قیام میں اور لکھا امام بن علی نے مولد شریف میں وقد استحسن القیام عند ذکر مولد الشیخ الامتہ و مقتدی الامتہ
 و فیقولون ان کائنات علیہ صلی اللہ علیہ وسلم غایتہ و امر و مرادہ و علماء و عبادہ و کرامہ و الخیرین علیہ السلام و مقتدی
 کئی نے قیام تو جہد کیا کیلئے لکھا تو انرا الامتہ الاعلام طاقہ الامتہ الحکام من غیر مکر و تدبیر اپنی اس قیام پر
 امتہ اعلام اور غمہ حکام میں کہنے دو انکار نہیں کیا بلکہ سپہوں نے مقرر کر لیا اسپہوں میں جاری رہا پھر
 اوکے بعد حلبی عبد الرحمن سلمیٰ معنی کرتے لکھا علماء العرب و المسلمین و الامم و الدین و کل من کلیم ما و حینما
 فیہ حاکم الشرع لیسر منک و اس وقت راقم الحروف ہیئتہ پر انکار تھے کہ آجین مصر منصف علی
 مولد شریف کی اور زیادہ تحقیق منکر و بدیر کے رسائل مانع الامام و الزوار سالطہ وغیرہ کو ملاحظہ
 فرما دیں اور جو کچھ سیری و دلائل پر یہ ہیں قاطعہ و غیرہ میں مرجع و حق کیا گیا ہے بار دوم جو انکار
 کو لفظ ثانی کر کے چھوڑا ہے اس میں ان کی مذکورہ کوک و امام کو بھل اللہ و حقہ القویہ قبول دیا گیا کہ
 رہنا فتح سینا و بین قوس بالحق و است خیر الفاضلین و علی اللہ علی نبیک بیتہ المرسلین و آد و صحابہ
 و حبہ امجین برحمتک یا ارحم الراحمین و حررہ عبد السمیع عفر اللہ و لوالہ

تقریظ جناب مولانا قاسم الدین احمد رضوی عظیم آبادی

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي نزل القرآن على عبد مكرم ليكون للعالمين نذيراً وعلوفاً ورحمةً على عباده على حبیبہ رسولہ الخاطب باریا النبی
انما ارسلناک شاعراً مبشراً ونذیراً وادعیاً الی السبیل ویزکک رباً متبوعاً وعلی الداعی الی سبیلہ الذین لہم اسم العظیم
وہما البلیغی جہانسی الاقوی ورجول میلان الشرف نبش ہم رسول السبیل الخاد متبشیراً اما بعد زندہ بانگ
حضرت سید سید الدین احمد رضوی جنفی قادری عظیم آبادی غفر اللہ لہ ووالدہ عاشقانِ رضوی
دشت تان کوئی عمری کو شارت و تباہی کہ رسالہ العظیم فی بیان حکم مولانا سبیل الاعظم حکو حضرت مولانا ابو
الطعام صاحب القصد نام الناصح فی بحار التوحید القائم فی مقام التجرید و التفرید المہاجر الی السبیل السالک
ساکلہ قوم طریق حبیبہ آقا حضرت مولانا الفضل الہ لنا بحاج الشاہ محمد عبد الحق آلہ آبادی ثم حلیہ الیکنا
لا الہ الا انت شمس افانہ طالعہ علی الطین المسترشدین بالحق لے تابع کیا ہے ایسی کتاب جواب دہ دل حقہ سوسو
بلایا بیجا کہ حکم کو کہیں ہو سکرین کو بر سر کت چاہے ہو گا ہمیں کا دل باغ باغ و شکرین کا کچھ داغ داغ ہو گا۔

الحق مولانا الی اسمہ ہی چکنا بک کیا ہوئی ہو تو کو بر یا ہو اللہ تعالیٰ مولانا صاحب کو ہم سب مسلمانوں کی
جانب سے خیر خیر و اوقات کا انکی منیفا علی الحق قائم ہے اور کو کر خوشی میلاد شریف مسلمان شکر ہو سکا
حبیبہ تعالیٰ نے لکھ کر اللہ علی المؤمنین لکھ کر دیا پاک بنی کریم کی داری سے میلاد شریف جان بیا
کل جزا و کثیر الحسنان ہم کو کو کو بہت اظہار احسان کرنا و من ہونا چاہیے و خیر خیر کہ تکریم
کا لہ الا اللہ بفرقہ قول محمد رسول اللہ نبی ہدی زفا لفظ محمد رسول اللہ بفرقہ دیاف کلمات ذاتی صفاتی رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ نہیں دعویٰ علیہ رض رض ہوتا ہوا بیان حالات رسول اللہ رض جو او بعد بیان اکو
تیمم الہ کے اللہ تعالیٰ نے کتاب کریم کو اپنی بیان میلاد حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ تکریم
عزیز علیہ وسلم کا کہ نہیں دعویٰ علیہ رض رض ہوتا ہوا بیان حالات رسول اللہ رض جو او بعد بیان اکو
تیمم الہ کے اللہ تعالیٰ نے کتاب کریم کو اپنی بیان میلاد حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ تکریم

فاغتنبوا یا اولی الابصار

تقریظ جناب مولانا مولوی عبدالصاحب صاحب شاد و اما حضرت مولانا

مولوی محمد قاسم صاحب مخوم

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد

الحمد لله الذي نزل القرآن على عبد مكرم ليكون للعالمين نذيراً وعلوفاً ورحمةً على عباده على حبیبہ رسولہ الخاطب باریا النبی

[illegible]

اس امر کے شاعرین پسینہ جو بعض اشخاص کا تحقیق ادا کرنا سمجھ دیتا ہے کہ ان کی تحریرات میں انہیں فکر و ادب
 باساحت سے نظر آئے ہیں۔ اس سبب جناب اور تمام عظیم جہ کی وجہ سے قتل ہو گئی وہ سبب یہ کہ ان کا اہل سب سے
 مدد ملے اور ان کی مدد سے ان کی ادا کا خیال کا اعتبار کیے بغیر نہ کیے بغیر کا۔ **واللہ اعلم**
بالصواب والیس المرجع والمآب

تقریظ

جناب مولوی محمد جمیل الرحمن خان صاحب
خلف الصدق مولوی عبدالرحیم خان صاحب مرحوم
بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین۔ اور اللہ جل جلالہ الی الہی خاتم النبیین۔ والقلم لہ علی من
 ترویل بخطاب المشرق لکھنؤ۔ شمسہ مبارکہ و فناء لکھنؤ۔ و امریکہ حجتہ جہاد اللہ بقولہ و انکرہ
 نعمہ اللہ کیف لا خان اللہ ولا کہ یصلون علی انہی یکرہ ما یخافہا ابنا الذین آمنوا صلوا علیہ وسلم تسلیما
 جمیع الروحہ الذین نداء اعلامہم و ما ملک ما یمنہم من خفاۃ الصدق رسولہ فطوبی لہم۔ اولک حزب اللہ
 الان حزب اللہم الفطرون۔ فیہ السلی و السلی لہم انما یمنہم انہم جمیع المتدون۔ و کجہ فہدہ رسالہ
 عجبتہ غریبہ بارہ و مقالہ ایقنہ شریقہ قارۃ۔ اصلہ ثابت و فرجانی الساریہ تلک فیہ آیات و
 احادیث کاللیلۃ القوار۔ یحب حسن و زانہ مضامینہا کل غراہر۔ و یقرہ حصانہا بیانا کل طالع
 فی جوازہ سول الشیخ الذہیر۔ نق اللہ شفاعتہ کل صغیر و کبیر۔ تشریح بیامد و المحققین و تفسیق بہا علوب
 المنکرین۔ تمنح بہا نفوس اہل الحق و الوداد۔ تمنح بہا جموں اہل البوار و النساد۔ و لکھا فالقہ
 لاکبیا و الذہنین۔ عن سبیل الرشاد۔ و کجھا خازنہ لاکبیا و الذہنین الی طریق الفساد۔ و لیت شری
 الدلیل عند حط الباعین۔ و بالحقہ غفہ قوم المائین۔ و بل لا شاعر جمیع ہذا الفیل الرحمن اصل

وایشان هم برت با نقل - لا اودیلیم جاو با شقر البقر - عن قیات آخر - وحق القدر واثین - وحق الغفر
 واثین - فاما لاه القوم الیکلا وول یغفون حدیثا - وایرغون من البیت غیسا - لمری ان عمل المولود فی
 الکیم - موجب لغز وجات النعم علی ان فی ارقام الشیطان - وازو یا وجب الدلیل الیمان - کیف لا
 وقد نطق بها العالم الکبیر - الفاضل الفاضل الخیر - الفقیه الجلیل - والحدث البیل - المولانا الحاج
 محمد عبدالحق آزادادی - البقاء الدینی بسط الاادی - المباحث الدیوالم - والازار وروفته
 النظم - فلهذا هو لغنا حث الغنا - ودر صبا حین صفا - لا ینزع فیضه عن کل عالم و عامی - وکلام
 من هدایت کل قاصی وادانی - فما اذکی ذمه الثقیف - وانشاء فکره الحقیف - لعلی ان یخبر بالی
 مرقه بعد اخری - وکره بعد اولی - ان تحریر شل بذه الرساله لا ینجم - والی بیان فیه المسئله لکن
 حیث لا ینجم - الی ان جابر مغلوب بالی مغلطه من ظهور الغیب بجله الوجود - وکلا بالکلی الیج من توفیق
 الملک المعبود - لیمظاہل الرشاد من السلی - ان هذا الفعل مقبول محبوب بین المؤمنین - من
 تدری الامام الی زاننا الذی قلبک نالینج فالحق ما راه المؤمنون حشا فیه عند حسن - ولعلی الذی
 فلهذا علی انفسهم بالاکثار - وشمروا فیدیل الاصر - ویتجاوزون فی فکرتنا - ویمجدون
 عن طریق التتبع بطلط - ویتجاوزون اهل السنه بالقاب اهل البدع والشک وکلم - فبما ک
 جابها ان عظیم - انفسی ان یحیون لیم بذه الرساله فصل الخطاب - ان نظره البعین الانصاف
 طاقا الصواب - لان المؤلف سلك فبا سلك الحقین - وافتار ذهاب المقتضین - باعد عن
 القریط والاقراط - آخذ الطریق السداد بالاحتیاط - والدیدری من یشار الی صراط المستقیم -
 وفضل من یشار و یوحیکم العظیم - ربنا فنجینا و بین توسنا الحق و انت خیر القائلین -
 و آخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمین - صلی الله علی خیر خلقه محمد سید المرسلین - برحق

یا ارحم الراحمین

نقلاً عن عباد الله النان عبده محمد جلیل الرحمن عن عفی عنه مدرس اللسان العربی فی شرح کلام و حیل
 قصید عرض حال پر ملا آشت شکسته بال بحضور پرنور
 حضرت سرو کائنات مخزن موجودات صلی الله علیه وسلم

السلام سے متقدما اولیا
 السلام سے حضرت بدر الدجی

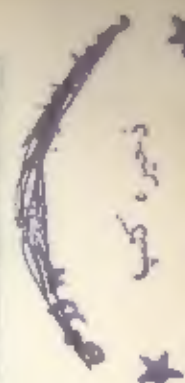
الصلوٰۃ علیہ و آله و سلم
 حضرت شمس الضحیٰ

الصلوة اے سید نور الہدیٰ
 الصلوة اے سید خیر الورا
 الصلوة اے رحمت للعالمین
 الصلوة اے سرور دنیا و دین
 گر نبوت کے ذات پاکت را وجود
 ہر چہ بہت از بہت تو بہت شد
 اول آمد نور آخر شد ظهور
 تو نبی بودی و آدم آب و گل
 سید اولاد آدم ذات تو
 نصحت عالم شب و دیو بود
 ذرہ ذرہ نور یاب از حسن تو
 سورہ و لیل و صبح زلف تو
 اے کہ مدحت خدا سے ذوالجلال
 آنکہ وصف اوست قرآن مجید
 یا نبی اللہ محبالمکن نظر
 پرده افکن از رخ پر نور خویش
 یا بخوان ما را حضور خویش
 تا ب تنہائی ندارم بعد ازین
 آرزو دارم ز خاک کوئے تو
 سجده خاک در دربار تو
 گر بایں بخت من یار سے کند
 آن کند زلف مشکینت کجاست
 شوکت سلطان نگرود و بیج کم
 جان شیرین تلخ شد در بحر تو
 بعد مژدن گرد بہت آید وصال

السلام اے سرور ہر دو سرا
 السلام اے شافع رفیع جزا
 السلام اے مظہر ذات خدا
 السلام اے باعث تکوین ما
 کون نہ گفتمے حنائی ارض و سما
 نیستی را بہتیت آمد فنا
 شد ثابت ابتدا و انتہا
 ہیچکس را نیست بر تو ایتدا
 کے میتہ شد کسے را این عطا
 از نور روشن گشت یا بدر اللہ
 بد رخ پر نور یا شمس الضحیٰ
 و الضحیٰ قفیر روئے دل را
 از شنائت غامضی حد ثنا
 کیست حد و صفش کند چون و چرا
 سو ختم دلائلش محبر شما
 کہ فراق بر لبہ رحبان ما
 غلغلی یا بیم زین دار عشا
 از جنین محبوب محبوب خدا
 ہر دو چشم خویش سازم سر سیا
 عاشقان را خوش از ظل جا
 جان بنجا کہ کوئے تو سازم خدا
 تا کہ شد فرم بسوئے خاک پا
 ز انفات او کوئے حال گدا
 جام و صلت بخش از ہر حسنا
 صد ہزار ان جان برین مژدن خدا

بحر رحمت ایزدی من تشنه کام
 رعد و صلت بر دژ محشر است
 تابید مجوسه ندارم سلاحت
 یا الهی زودتر محشر شود
 عشق حق در عشق تو دارم مقدر
 قطع به دلیلی که در دست تو نیست
 کور چشمی نخواهد دیدت
 در سه سودا دلت با و اقل
 یا رسول الله منم بیچاره
 زاده و آخرت موجود نیست
 منم در دور و دراز پر خطر
 ناله بدستم ز حد و ناله حسن عمل
 کار بد حلال بد گفتار بد
 هر چه کردم نیست در وی جز بد
 بر دم از عسرم در مشهور بود
 دانه دانه منتشرم کردم بخاک
 خون عمرم به برق لعل سوخت
 صفت کردم عمرم در لعل و لعب
 خواب جز گوشم بگو ششم پند کرد
 نفس شیطان دشمنانم در پله اند
 دشمنم بر حال زارم گریه کرد
 بار عیالی گردنم دوام نمود
 گرچه غرقا بگفت نام و لے
 چشم دارم یار من یار که کند
 از تهیدستی چه باشد خوف و بیم

در تب و تابم لب بدین رخ عشق
 من کجاء و عدل و صلت کجا
 تا بکجه نامم درین رنج و بلا
 تا بچشم سر به بینم آن لقا
 منکرش را لعن گویم بر ملا
 تک با دآن پاز را همت نامشنا
 کر بود گوشه که نشنید از شننا
 دل که بے دردت بود بدو بے بلا
 یکس دے یار و یار بے لقا
 هر زمانم از تحنیل آمد ندا
 بے سرو سامانم و بیدست و پا
 از تهیدستی رسد کارم کجا
 خبشت باطن مانده حسته و انتها
 بارنگی تا درو تحنیم خطا
 هر زمانم گنج گوهر بے بها
 واسه بر سامان درینا حست
 بے سرو سامان شدم مغس گدا
 نیست در دستم بنجر حرم و هوا
 هیچ نه شنیدم ز پند و کشت
 نیست جز ذات گر بجای ما
 دیده آید دوست چون سازد با
 زین گرانباری سبکدوشم نا
 نیستم ایوس زایید نجس
 او حسیل و من گرفتار بلا
 تو محمد بادشاه اشرف گدا



تقریظ منظوم من تصنیف منشی محمد صاحب التخلیص رونق

کتاب سی ایک لکھ لکھ ہین ہے
 کہ ہر اک رونق دامن گو ہر ہین ہے
 مؤلف کو اسکی ہزاراقرین ہے
 ہین بلے خوبی خواہین ہین ہے
 حدیث شریف اور کتاب ہر ہین ہے
 جو قول شائع ہے محکم منین ہے
 خدا کی خوبی یہ ماہ بکین ہے
 ہر اک سطر ایک گیسوی غنیر ہے
 تو ہر ایک نقطہ بھی در شین ہے
 کہ جلوہ گر شدہ مرسلین ہے
 کہ یہ در خور گشت اصل یقین ہے
 کہ منکر کو گنجایش اصلا ہین ہے
 جو سامعیر اور جو میں اقرین ہے
 ہمیشہ سے انکی تو عادت پوچھ ہے
 علاج اس جہالت کا ممکن ہین ہے
 کہ کیسی قوی جنت مشن ہے
 کہ فات او سکی بس اہم الراجین ہے
 جو یہ ہی ہین ہے تو کچھ ہی ہین ہے

ہر تصنیف کیا عمل اور تفسیر ہے
 جس بحر دانش کی یہ در شانی ہے
 عجب لکھی ہے یہ کتاب مدلل
 روایت قویہ و روایت صحیح
 بنور اسکو دیکھا تو اصل اسکی بیشک
 جو فضل زمرگان ہے وہ مستند ہے
 یہ وہ شاہد و رابا جملہ گر ہے
 ہر ایک خط کا شیخ دل ربا ہے
 ہر ایک دائرہ ہے اگر شیخ گوہر
 جو دیکھے گا اصل غلے ہی کے گا
 ہین اس قدر نظم سے محروم منکر
 کہ ہین ہین وہ ہین دلائل قویہ
 براہ ہی ہے ذکر سے کو
 نامے اگر منکر اب بھی تو کیا ہے
 نہ نجر سے ہی لایا جہل ایسان
 ہین منکر بزم میلاد کہ ہین
 دانا نگر اللہ سے یہ باتین چوڑو
 ثبت نبی کی قوی اصل ایمان

قطرہ تاریخ دیگر

چند چکری کتاب
 واقعی جو نظم ہے
 نے ایک دیکھا کہ
 جو کہ دل سا فین و ہن
 ہم تاریخ کا نور ہین
 کہ یہ ذکر ہر اک
 ہر اک شہادت واثق
 جو بہت ہی عظم ہے
 ۱۱۳۰۰

قطرہ تاریخ منشی رونق

کسی شے کا اس میں ہین کچھ قصور
 تو فوراً کہا اوس نے خیر السور

بہت خوب ہے در نظم چھا
 کہا جبکہ رونق سے تاریخ کو

قطرہ تاریخ طبرزد مولانا قسیم الدین صاحب رضوی عظیم آبادی

کہ ہر قول سکاسے بس با صواب
 کہ در نظم ہے یہ لا جواب

ہوئی جبکہ مطبوع تریہ کتاب
 نذاہات لب غیبی دی مجھے

برکات اولیائے نقشبند

علوم و فنون اسلامیہ کی خدمت اولیائے نقشبند کا عہد اقبال و اقبال ہے۔ دس ہزار سال قبل
 معلم تصنیف و تالیف نشرو اشاعت اور نشر و اشاعت پر مشتمل ہے۔ علم و قرآن سے تبلیغ حق کو ایمان
 بشارت ہر شہرہ اشاعت تبلیغ میں عشق و محبت اور ایثار و قربانی کو عزت و جان بنایا۔ کتابیں لکھ کر
 اشاعت پر کمر بستہ رہے۔ اولیائے امت اور علمائے ملت نے استفادہ کیا۔ حرام و حلال کے
 دس لیا۔ ایک طرف عاشق رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیاد و احسان کی شہادت و اتفاق تصنیف
 الفوائد الضیائیدہ شمس جامی اپڑ کر عالم بنے تو دوسری طرف مکتوبات امام ربانی حضرت
 مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ سے نفس یاب ہو کر ملک و تصوف کی راہ پر گامزن ہوئے دونوں
 شخصیتیں اکابر اولیائے نقشبند میں ممتاز مقام پر فائز ہیں۔ پھر ان کے تربیت یافتہ حضرات
 نے انہی کی سنت حمیدہ کو اپنایا۔ اکملہ فلاحیہ و کرمہ کو شاہکار ولایت نادرشہر طریقت
 قطب الوقت سیر ربانی حضرت میاں شیر محمد علیہ الرحمۃ کے عالی مرتبت ناندان سے جلیل القدر
 فرزند پیر طریقت، فقرت الحاج صاحبزادہ میاں غلام احمد صاحب نقشبندی عہد دی
 دامت کا تمام زیب جادو آستانہ مایہ شرف شریف نے اسی رسم ایثار و قربانی کو نازہ کرنے کیلئے
 اہم کتب اسلامیہ کی اشاعت پر کمر بستہ بنادھی ہے حضرت میاں صاحب علیہ الرحمۃ کی لاہوری سی
 تایاب کتب کو شائع کرنا شروع کر دیا ہے اس سلسلہ کو دائم بنائے کیلئے مولانا قاری صاحبزادہ میاں
 محمد ابو نقشبندی زید مجدہ کو ناظم اعلیٰ مقرر کیا ہے چنانچہ میلاد حضرت علیہ السلام پر ایک صدی
 قبل شائع ہونے والی نہایت عمدہ و بیسود اور تحقیقی کتاب اللہ والخلفاء فی بیان حکم مولانا قاری صاحب
 کو زکیر صرف فرما کر شائع کر کے قابل تقلید کا نامہ طرغام دیا ہے انشاء اللہ فریق مستقبل قریب میں
 شمس انوار بیخ، احتیاط العبادہ دیگر اہم قریبی قریبی، اصلاحی اسلامی انہی، فنی، قدرتی
 کتب اشاعت پذیر ہوگی۔ بعد اہل سنت خصوصاً آستانہ مایہ شرف ربانی سے مشکک حضرات کو اپنے
 اکابر کے نقش قدم پر چل کر نشر و اشاعت سے ان کو مشککہ بنانا چاہیے۔
 منجانب، مولانا قاری صاحبزادہ مولانا قاری صاحبزادہ مولانا قاری صاحبزادہ مولانا قاری صاحبزادہ